

فقہی مسائل گروپ کے 100 مختصر فتاویٰ

بنام

فتاویٰ کی انتظار یہ

حصہ دوم

مصنف: انتظار حسین مدنی کشمیری

نظر ثانی: ابو احمد مفتی انس رضا قادری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



فہرست: عنوانات	فتویٰ نمبر
حالت حیض میں ناف سے نیچے مباشرت	101
جمعہ کے دن کپڑے دھونا اور شام کو جھاڑو دینا	102
کپڑے اور بدن پر منی کا خشک ہونا	103
گوبر کپڑوں پر لگ جائے تو	104
روزے کی حالت میں غسل جنابت	105
غسل کے بعد وضو کرنا	106
وضو اور غسل میں سلے ہوئے حصے تک پانی پہنچانا	107
غسل کرتے وقت پیٹھ قبلہ رو کرنا	108
پانی کی ٹینکی میں اترنا	109
دیوار یا مٹی سے استنجاء کرنا	110
کبوتر کا خون	111

فتویٰ نمبر	عنوانات
112	موبائل پاک کرنے کا طریقہ
113	غیر مسلم کے استعمالی برتن میں کھانا، پینا
	الاذان
114	بیٹھ کر اذان دینا
	نماز
115	سنتیں گھر پڑھنا
116	حاملہ عورت کی نماز
117	دعائے قنوت کی جگہ یا ربی کہنا
118	نماز میں سورۃ سے پہلے بسم اللہ پڑھنا
119	نمازی کے سامنے کوئی لیٹا ہو تو

فتویٰ نمبر	عنوانات
120	سری نماز میں جہری قراءت
121	مرد کا چاندی کی چین پہن کر نماز پڑھنا
122	رکوع و سجود میں تین سے زائد تسبیح
123	پہلی رکعت میں سورۃ الناس پڑھنا
124	التحیات میں شہادت کے بعد انگلیاں سیدھی کرنا
125	عبادت میں مشغولیت کے سبب دعا نہ مانگ پانا
126	جمعہ کے دن گاؤں میں ظہر
127	صف مکمل نہ کرنا
128	سجدے سے اٹھتے ہوئے کپڑے سیٹ کرنا
129	فجر کی جماعت اور سنتیں

فتویٰ نمبر	عنوانات
130	آیت چھوڑنے پر امام کو لقمہ دینا
131	شدت ریح کے وقت نماز
132	مکروہ اوقات میں نماز کی ممانعت کی وجہ
133	سجدے میں جانے کا سنت طریقہ
134	سجدہ سہو کرنا بھول گئے تو
135	فرضوں کے بعد دعا مانگنا
136	برقعے کے نیچے آستین فولڈ
137	دعائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
138	بد مذہبوں کی مساجد میں نماز
139	نماز کی رکعتوں میں شک

فتویٰ نمبر	عنوانات
140	نماز جنازہ میں دعا کی جگہ فاتحہ پڑھنا
141	ٹیٹو میں وضو اور نماز کا حکم
142	عورتوں کی جماعت کا حکم
143	اہلسنت کی مسجد میں بد مذہبوں کا داخلہ
	روزہ
144	روزہ اور سحری
145	چاند دیکھ کر روزہ اور عید
146	روزے کی حالت میں غسل جنابت
147	صرف جمعہ کا روزہ رکھنا
148	روزے کی حالت میں اندرونی چیک اپ

فتویٰ نمبر	عنوانات
149	گردوں کے مریض کے لیے روزے کا حکم
	زکاۃ
150	زکاۃ سے بچنے کے لیے بچے کو مالک بنانا
151	زکاۃ سے بچنے کا حیلہ کرنا
	نکاح و طلاق
152	نکاح پڑھانے کی اجرت
153	سالی کے ساتھ زنا سے نکاح کا حکم
154	نامحرم سے بات چیت
155	مجلس نکاح میں فرشتوں کا نزول
156	عمورت عدت وفات کہاں گزارے

فتویٰ نمبر	عنوانات
157	رخصتی سے پہلے طلاق
158	ڈرامے میں بیوی کو طلاق
159	ایک طلاق کے بعد از خود طلاق کا ہونا
160	والدین کے کہنے پر طلاق دینا
161	میاں بیوی میں طلاق کا اختلاف
162	بیوی کا میکے رہنا
163	شوہر پر بدگمانی
164	بیوی سے ہمبستری میں کسی اور کا تصور
	مشفقہ قات
165	سعی اور استلام کا معنی

فتویٰ نمبر	عنوانات
166	عورت کا مزار پر جانے کی منت ماننا
167	جوتا چوری ہونے پر کسی کا جوتا پہننا
168	قرآن یاد کر کے بھلا دینا
169	اپنی تعظیم چاہنے کا وبال
170	شب براءت کی فضیلت
171	بد مذہب کی تعریف
172	سگریٹ نوشی کا حکم
173	کتنا علم سیکھنا فرض ہے ؟
174	موچھیں کیسی ہونی چاہئیں ؟
175	غیر خدا کو داتا، مشکل کشا کہنا

فتویٰ نمبر	عنوانات
176	خواجہ سراؤں کو پیسے دینا
177	بچے کی پیدائش پر بال مونڈنا
178	ایک حدیث کی وضاحت
179	بد مذہب کی غیبت
180	شب براءت کی فضیلت
181	بد مذہب کی تعریف
182	غیر مسلم کے سلام کا جواب
183	ڈھول بجانے کا حکم
184	سل کرنے کی وجہ سے قبر کھولنا
185	اللہ کا تحفہ کہنا کیسا؟

فتویٰ نمبر	عنوانات
186	عورت کا بوڑھے سے پردہ
187	شفاعت کبریٰ
188	محبذوب کی تعریف
189	قیامت کب آئے گی؟
190	امی کا معنی
191	حجامہ کی فضیلت
192	فقیر و مسکین کی تعریف
193	حرام کمائی والے کی نیاز کھانا
194	زانی سے قطع تعلقی
195	دم کے جانور کا گوشت کھانا

عنوانات

فتویٰ نمبر

گھریلو صدقہ بکس سے پیسے لینا

196

جدید اختلافی مسائل پر عمل

197

جنارہ گاہ میں عرق گلاب چھڑکنا

198

عام قبروں پر چادریں ڈالنا

199

گناہوں کی معافی کیسے ملے؟

200

﴿حلم و طاہ کی فضیلت﴾

[illegible]

سید

التردي

الحديث

2691

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

101

حالت حیض میں ناف سے نیچے مباشرت

سوال: حیض کے دنوں میں عورت سے جماع کی نیت سے نہیں بلکہ صرف لذت کے لیے ٹانگوں کے درمیان سے فارغ ہو سکتے ہیں؟

سائل: فیصل رضا عطاری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حیض کے دنوں میں شوہر پر لازم ہے کہ بیوی کے ناف سے لے کر گھٹنوں تک کسی بھی مقام کو اپنے کسی حصہ بدن سے بلا حائل نہ چھوئے، کہ یہ جائز نہیں۔ البتہ اگر اتنا موٹا کپڑا حائل ہو جس سے بدن کی گرمی محسوس نہ ہو، تو چھونا جائز ہے۔ اس کے علاوہ جسم کے دیگر مقامات کو چھونا یا بوس و کنار کرنا، جائز ہے۔ بہار شریعت میں ہے: اس حالت میں ناف سے گھٹنے تک عورت کے بدن سے مرد کا اپنے کسی عضو سے چھونا جائز نہیں جب کہ کپڑا وغیرہ حائل نہ ہو شہوت سے ہو یا بے شہوت اور اگر ایسا حائل ہو کہ بدن کی گرمی محسوس نہ ہوگی تو حرج نہیں۔ ناف سے اوپر اور گھٹنے سے نیچے چھونے یا کسی طرح کا نفع لینے میں کوئی حرج نہیں۔ یوہیں بوس و کنار بھی جائز ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 385، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رجب المرجب 1444 / 17 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

One No: +923471992267

ناظر قرآن مع جمویدہ فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 00923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

جمعہ کے دن کپڑے دھونا
اور شام کے وقت جھاڑودینا

102

سوال: اکثر خواتین جمعہ کے دن کپڑے دھونے اور عصر کے بعد جھاڑولگانے سے منع کرتی ہیں کہ برکت ختم ہو جاتی ہے کیا یہ درست ہے؟

User ID: group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جمعہ کے دن کپڑے دھونے کی کوئی کسی قسم کی ممانعت نہیں ہے۔ اس دن بھی عام دنوں کی طرح کپڑے دھونا شرعاً بالکل جائز ہے۔ البتہ شام کے وقت جھاڑودینا اگرچہ جائز ہے مگر بچنا بہتر ہے کیونکہ اس سے تنگدستی اور بھول پیدا ہوتی ہے۔ سیدی امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ دے سوال ہوا کہ: رات میں جھاڑودینا تنگدستی کے اسباب میں شمار کیا گیا ہے اور صفائی کو نصف ایمان فرمایا گیا ہے، اگر دن میں کسی وجہ سے صفائی نہ کی گئی ہو جیسے گھر والے شادی یا کسی تقریب میں گئے ہوئے ہوں تو کیا وہ رات میں گھر کی صفائی کرنے کے لیے جھاڑو نہ دیں؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: "اگرچہ بعض بزرگوں نے رات میں جھاڑودینے (اور کپڑے سے جھاڑودینے) کو تنگدستی کے اسباب میں شمار کیا ہے۔ مگر اسے ناجائز کسی نے بھی نہیں کہا کہ رات میں جھاڑودینا گناہ قرار پائے، لہذا رات میں جھاڑودینا شرعاً جائز ہے۔

(ملفوظات امیر اہلسنت (قسط 27) چور بازار سے چیزیں خریدنا کیسا؟ صفحہ 17 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتطار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444 / 19 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

00923471992267

برائے ایصالِ ثواب: مرحوم شبیر حسین

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

103

کپڑے اور بدن پر منی کا خشک ہونا

سوال: منی کپڑے یا جسم یا دونوں پر لگے اور خشک ہو جائے یا اسے خشک ہونے دیا جائے تو کیا کپڑا جسم پاک ہو جائے گا؟

User ID: atif shaikh attari

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

منی کا خشک ہو جانا کپڑوں کو پاک نہیں کرے گا ہاں منی اگر کپڑوں یا جسم پر لگ جائے تو اسے خشک ہونے پر کھریج کر جھاڑ دیا تو کپڑے پاک ہو جائیں گے۔ بہار شریعت میں ہے: منی کپڑے میں لگ کر خشک ہو گئی تو فقط مل کر جھاڑنے اور صاف کرنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا اگرچہ بعد تلنے کے کچھ اس کا اثر کپڑے میں باقی رہ جائے۔ اس مسئلہ میں عورت و مرد اور انسان و حیوان و تندرست و مریض جریان سب کی منی کا ایک حکم ہے۔ بدن میں اگر منی لگ جائے تو بھی اسی طرح پاک ہو جائے گا۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 401، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

والله اعلم عرّفہ و رسولہ اعلم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتطار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444 / 19 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

00923471992267

مرحوم عبدالشہید، حافظ فرمان اور تمام امت مسلمہ

برائے ایصالِ ثواب:

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

104

گوبر کپڑوں پر لگ جائے تو

سوال: اگر کپڑوں پر گائے گا گوبر لگ جائے تو کپڑے رگڑنے سے پاک ہو جائیں گے؟

User ID: muhammad zeshan

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کپڑوں پر اگر گائے بھینس وغیرہ کا گوبر لگ جائے تو رگڑنا کافی نہیں بلکہ نجاست کو دھو کر اسکا اثر دور کرنا لازمی ہے۔ بہار شریعت میں ہے: نجاست اگر دلدلدار ہو (جیسے پاخانہ، گوبر، خون وغیرہ) تو دھونے میں گنتی کی کوئی شرط نہیں بلکہ اس کو دور کرنا ضروری ہے، اگر ایک بار دھونے سے دور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اور اگر چار پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے گا ہاں اگر تین مرتبہ سے کم میں نجاست دور ہو جائے تو تین بار پورا کر لینا مستحب ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 398، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ صلوات اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444 / 19 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

00923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

روزے کی حالت میں غسل جنابت

105

سوال: اگر کوئی روزے کی حالت میں غسل جنابت کرے تو وہ حلق اور ناک تک پانی کیسے پہنچائے گا؟؟ اگر غسل کر لے اور حلق و ناک میں پانی افطار کے بعد پہنچائے تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟ اور ایسے میں نماز ہو جائے گی؟

User ID: naqeeb ch

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

روزے کی حالت میں غسل فرض ہو جائے تو غسل کرتے وقت غسل کے تمام فرائض پر عمل کرنا ضروری ہے۔ کلی کیے یا ناک میں پانی چڑھائے بغیر غسل کر لیا تو غسل نہیں ہوگا البتہ روزے کی حالت میں غرغہ نہ کیا جائے اور ایسے ہی ناک میں پانی چڑھاتے ہوئے سانس کے ذریعے پانی کو اوپر نہ کھینچا جائے۔ مفتی علی اصغر دامت برکاتہم القدسیہ فرماتے ہیں: روزہ شروع ہونے سے پہلے غسل فرض ہو یا روزہ میں احتلام ہو جائے تو غروب کا انتظار نہیں کریں گے۔ روزہ کی حالت میں نہانا ہو تب بھی غسل کے تمام فرائض ادا کئے جائیں گے۔ غسل میں کلی کرنا اور ناک میں نرم حصہ تک پانی پہنچانا فرض ہے اس کے بغیر نہ غسل اترے گا نہ نمازیں ہوں گی، یاد رہے کہ روزہ ہو تو غرغہ نہیں کریں گے اور عام دنوں میں بھی غرغہ غسل کا فرض یا کلی کا حصہ نہیں، جداگانہ سنت ہے وہ بھی اس وقت جب روزہ نہ ہو، البتہ روزہ کی حالت میں ناک میں پانی سانس کے ذریعے اوپر کھینچنے کی اجازت نہیں۔

(ماہنامہ فیضان مدینہ، رمضان المبارک 1440ھ | مئی 2019ء)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

28 رجب المرجب 1444 / 20 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

106

غسل کے بعد وضو

سوال: اگر صرف غسل کریں تو کیا اس نماز پڑھ سکتے ہیں یا دوبارہ وضو کرنا لازمی ہے؟

User ID: abu sufian

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

غسل کے بعد نماز کے لئے دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں اسی غسل سے نماز پڑھ سکتے ہیں جب کہ غسل کے بعد کوئی وضو توڑنے والی چیز نہ پائی جائے۔ مشکاة شریف میں ہے: عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يتوضا بعد الغسل ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضي الله تعالى عنها سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(مشکوٰۃ باب الغسل ص 48)

اور دوسری حدیث میں ہے من توضاء بعد الغسل فلیس منا ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غسل کے بعد وضو کرے وہ میرے طریقہ پر نہیں۔

(کنز العمال حدیث نمبر 26249)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



0092 313 6036679

ہمان اور لاہور میں آسان اقساط پر پلاٹ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

107

وضو غسل میں سلعے ہوئے حصے میں پانی پہنچانا

سوال: ناک سلا ہوا ہو اور اس کے سوراخ میں پانی نہ پہنچے تو کیا غسل ہو جائے گا؟ کیونکہ اس میں نوزپن وغیرہ پڑی ہوتی ہے۔

User Id: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ناک یا کان وغیرہ میں سوراخ کروایا تو وضو اور غسل فرض میں جن اعضاء کو دھونا فرض ہے، ان میں نکالے گئے سوراخوں میں پانی بہانا بھی فرض ہے، اگر اوپر سے پانی بہانے میں خود بخود سوراخوں کے اندر تک پہنچ جائے تو کافی ہے، ورنہ انگلی سے حرکت دے کر پانی پہنچانا ضروری ہے اور اگر سوراخ بند ہو جائیں، تو معاف ہے یعنی ان میں پانی بہانا فرض نہیں۔
بہار شریعت میں ہے: ”نتھ کا سوراخ اگر بند نہ ہو، تو اس میں پانی بہانا فرض ہے، اگر تنگ ہو، تو پانی ڈالنے میں نتھ کو حرکت دے، ورنہ ضروری نہیں۔“

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 289، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے: ”کانوں میں بالی وغیرہ زیوروں کے سوراخ کا وہی حکم ہے جو ناک میں نتھ کے سوراخ کا حکم وضو میں بیان ہوا۔“

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 317، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



0092 313 6036679

بلتان اور لاہور میں آسان اقساط پر پلاٹ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

108

غسل کرتے وقت پیٹھ قبلہ رو کرنا

سوال: غسل کرتے وقت پیٹھ قبلہ کی طرف کر سکتے ہیں؟

User ID: arslan ali

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بلکل برہنہ ہو کر غسل کرتے وقت قبلہ کی طرف پیٹھ یا رخ کرنا مکروہ تنزیہی وخلاف ادب ہے ہاں اگر اعضائے ستر چھپے ہوں تو کوئی حرج نہیں۔ حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: اَنَّهُ لَا یَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ حَالِ اغْتِسَالِهِ لِأَنَّهُ یَكُونُ غَالِبًا مَعَ کَشْفِ الْعَوْرَةِ فِیْهِ کَانَ مُسْتَبْرَافًا بِأَسْبَہ. ترجمہ: بے شک وہ قبلہ کی جانب روخ نہیں کرے گا غسل کرتے وقت کیونکہ اکثر غسل ستر عورت کو کھول کر کیا جاتا ہے پس اگر ستر چھپا ہوا ہو تو کوئی حرج نہیں۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح صفحہ 105، در

الکتب العلمیۃ)

فتاویٰ عالمگیری میں آداب غسل کے تحت ہے: ان لَا یَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَفَتْ غَسْلَہ: ترجمہ: غسل کے وقت قبلہ کی طرف رخ نہ کرے۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 1، صفحہ 14، مطبوعہ، کوئٹہ)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: "بحالت برہنگی قبلہ کو منہ یا پیٹھ کرنا، مکروہ وخلاف ادب۔ ملخصاً (فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 349، مطبوعہ، رضافاؤنڈیشن)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



احمد بلڈرز اینڈ ریکل اسٹٹ

0092 313 6036679

ہمان اور لاہور میں آسان اقساط پر پلاٹ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔



سوال: اگر درہ درہ سے کم ٹینکی میں اترے تو کیا اس پانی سے وضو کر سکتے ہیں؟

سائل: عبدالستار

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں بدن کا کوئی ٹکڑا جو وضو میں دھویا جاتا ہو بغیر دھوئے پانی میں پڑ گیا تو وہ پانی مستعمل ہو جائے گا اس سے وضو اور غسل نہیں کر سکتے۔ ہاں اگر مستعمل پانی میں غیر مستعمل پانی اس سے زیادہ ملا دیا تو اب پانی قابل وضو و غسل ہو جائے گا۔ اور اگر پاؤں دھو کر اترے تو پانی مستعمل نہیں ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: اگر بے وضو شخص کا ہاتھ یا انگلی یا پورا یا ناخن یا بدن کا کوئی ٹکڑا جو وضو میں دھویا جاتا ہو بقصد یا بلا قصد وہ درودہ سے کم پانی میں بے دھوئے ہوئے پڑ جائے تو وہ پانی وضو اور غسل کے لائق نہ رہا۔ اسی طرح جس شخص پر نہان فرض ہے اس کے جسم کا کوئی بے دھلا ہوا حصہ پانی سے چھو جائے تو وہ پانی وضو اور غسل کے کام کا نہ رہا۔ اگر دھلا ہوا ہاتھ یا بدن کا کوئی حصہ پڑ جائے تو حرج نہیں۔۔۔۔۔ پانی میں ہاتھ پڑ گیا یا اور کسی طرح مستعمل ہو گیا اور یہ چاہیں کہ یہ کام کا ہو جائے تو اچھا پانی اس سے زیادہ اس میں ملا دیں، نیز اس کا یہ طریقہ بھی ہے کہ اس میں ایک طرف سے پانی ڈالیں کہ دوسری طرف سے بہ جائے سب کام کا ہو جائے گا۔

(بہار شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 334، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتابخانه

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



 **Al Raza Quran-o-Fiqh Academy**

 Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

 www.arqacademy.com

Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ

 Phone NO: 92 3471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

دیوار یا مٹی سے استنجاء

110

سوال: پیشاب کرنے کے بعد پانی نہ ہونے کی صورت میں اگر آلہ تناسل کو دیوار یا مٹی سے صاف کیا اور وضو کر کے نماز پڑھی تو کیا حکم ہے؟
سائل: محمد شاہ زین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں اگر دیوار یا مٹی سے نجاست صاف ہو گئی اور نجاست ایک درہم کی مقدار سے کم لگی ہوئی تھی تو استنجاء درست ہو جائے گا کہ مقصود نجاست کو صاف کرنا ہے اور دیوار اور مٹی ڈھیلوں کے حکم میں ہی ہیں۔ بہار شریعت میں ہے۔ ڈھیلوں سے طہارت اُس وقت ہوگی کہ نجاست سے مخرج (یعنی خارج ہونے کی جگہ) کے آس پاس کی جگہ ایک درہم سے زیادہ آلودہ نہ ہو اور اگر درہم سے زیادہ سن جائے تو دھونا فرض ہے، مگر ڈھیلے لینا اب بھی سنت رہے گا۔ نکر، پتھر، پھٹا ہوا کپڑا، یہ سب ڈھیلے کے حکم میں ہیں، ان سے بھی صاف کر لینا بلا کراہت جائز ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 410، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کبوتر کا خون

111

سوال: کبوتر کا خون پاک ہے یا ناپاک؟ اگر یہ دیوار یا زمین پر لگ جائے تو کیسے پاک کی جائیں؟

سائل: گروپ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

کبوتر کا خون نجاست غلیظہ ہے۔ اور اگر یہ دیوار یا زمین پر لگ جائے تو دیوار یا زمین اگر ایسے ہیں کہ نجاست کو جذب کر لیں تو نجاست خشک ہونے پر دیوار اور زمین پاک ہو جائیں گی۔ اور اگر ٹائیل وغیرہ لگی ہو تو دھو کر یا کسی کپڑے وغیرہ سے خوب اچھی طرح صاف کرنے سے پاک ہو جائیں گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی بہار شریعت میں فرماتے ہیں: خشکی کے ہر جانور کا بہتا خون۔۔۔۔۔ نجاست غلیظہ ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 392، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے: ناپاک زمین اگر خشک ہو جائے اور نجاست کا اثر یعنی رنگ و بو جاتا رہے پاک ہو گئی، خواہ وہ ہوا سے سوکھی ہو یا دھوپ یا آگ سے مگر اس سے تیمم کرنا جائز نہیں نماز اس پر پڑھ سکتے ہیں۔۔۔ درخت اور گھاس اور دیوار اور ایسی اینٹ جو زمین میں جڑی ہو، یہ سب خشک ہو جانے سے پاک ہو گئے۔۔۔ آئینہ اور شیشے کی تمام چیزیں اور چینی کے برتن یا مٹی کے روغنی برتن یا پالش کی ہوئی لکڑی غرض وہ تمام چیزیں جن میں مسام نہ ہوں کپڑے یا پتے سے اس قدر پونچھ لی جائیں کہ اثر بالکل جاتا رہے پاک ہو جاتی ہیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 402، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

112

موبائل پاک کرنے کا طریقہ

سوال: موبائل فون اگر ناپاک ہو جائے تو اسے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ کیونکہ دھونے سے خراب ہونے کا خدشہ ہے۔

سائل: خالد محمود

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وہ چیزیں جن میں تری جذب نہیں ہوتی جیسے شیشہ، سونا، چاندی، پیتل، اسٹیل، پلاسٹک وغیرہ ان چیزوں سے اگر نجاست کو کسی کپڑے سے اچھی طرح صاف کیا کہ نجاست کا اثر بالکل چلا گیا تو یہ چیزیں پاک ہو جاتی ہیں۔ لہذا موبائل بھی اچھے سے رگڑ کر صاف کرنے سے پاک ہو جائے گا ہاں اگر موبائل کے پرزوں میں نجاست چلی جائے تو پٹرول سے دھویا جائے گا رگڑنا کافی نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: آئینہ اور شیشے کی تمام چیزیں اور چینی کے برتن یا مٹی کے روغنی برتن یا پالش کی ہوئی لکڑی غرض وہ تمام چیزیں جن میں مسام نہ ہوں کپڑے یا پتے سے اس قدر پونچھ لی جائیں کہ اثر بالکل جاتا رہے پاک ہو جاتی ہیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 402، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

113

غیر مسلم کے استعمالی برتن میں پینا

سوال: کسی گلاس میں کر سچن پانی پی لے تو اسی گلاس میں ہم پانی پی سکتے ہیں یا کلمہ پڑھ کے پاک کرنا ہوگا؟

سائل: عبد الباری ناظم

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

غیر مسلم کا تھوک پاک ہے اور اگر یہ کسی برتن میں کھانا پیتا ہے تو برتن ناپاک نہیں ہوگا البتہ برتن کو دھو لینا چاہیے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: آدمی چاہے جنب ہو یا حیض و نفاس والی عورت اس کا جھوٹا پاک ہے۔ کافر کا جھوٹا بھی پاک ہے، مگر اس سے بچنا چاہیے جیسے تھوک، رینٹھ، کھنکار کہ پاک ہیں مگر ان سے آدمی گھن کرتا ہے اس سے بہت بدتر کافر کے جھوٹے کو سمجھنا چاہیے۔

(بہار شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 341، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان البعظم 1444ھ / 9 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

بیٹھ کر اذان کہنا

سوال: بیٹھ کر اذان دی پھر باجماعت نماز پڑھی گئی تو اس نماز کا کیا حکم ہے۔

سائل: محمد زبیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملک الوهاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

نماز پنجگانہ کے لئے بلا عذر بیٹھ کر اذان دینا مکروہ ہے ایسی اذان کا اعادہ کیا جائے اگر اعادہ نہ کیا تو بھی نماز ہو جائے گی۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ: بیٹھ کر اذان کہنا مکروہ ہے، اگر کہی اعادہ کرے، مگر مسافر اگر سواری پر اذان کہہ لے، تو مکروہ نہیں اور اقامت مسافر بھی اتر کر کہے، اگر نہ اتر اور سواری ہی پر کہہ لی، تو ہو جائے گی۔ (عالمگیری، ردالمحتار)

(بہار شریعت جلد 1، حصہ 3، صفحہ 470، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

115

سنتیں گھر پڑھنا

سوال: مفتی صاحب امام صاحب کا فجر کی سنتیں گھر ادا کر کے امامت کروانے آنا کیسا؟

User ID: shakeel ahmad

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

امام صاحب کا گھر پر سنتیں ادا کرنا بالکل درست ہے کوئی حرج نہیں بلکہ سنن و نوافل کو گھر پر ادا کرنا افضل ہے چاہے نماز سے پہلے والی سنتیں ہوں یا بعد والی سنتیں یا نفل ہوں۔ بہار شریعت میں ہے: نفل نماز گھر میں پڑھنا افضل ہے۔ مگر (۱) تراویح و (۲) تحیۃ المسجد اور (۳) واپسی سفر کے دو نفل کہ ان کو مسجد میں پڑھنا بہتر ہے اور (۴) احرام کی دور کعتیں کہ میقات کے نزدیک کوئی مسجد ہو تو اس میں پڑھنا بہتر ہے اور (۵) طواف کی دور کعتیں کہ مقام ابراہیم کے پاس پڑھیں اور (۶) معتکف کے نوافل اور (۷) سورج گہن کی نماز کہ مسجد میں پڑھے اور (۸) اگر یہ خیال ہو کہ گھر جا کر کاموں کی مشغولی کے سبب نوافل فوت ہو جائیں گے یا گھر میں جی نہ لگے گا اور خشوع کم ہو جائے گا تو مسجد ہی میں پڑھے۔

(بہار شریعت جلد ۱، حصہ ۴، صفحہ ۶۷۱، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتطار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444 / 19 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

00923471992267

مرحوم شبیر حسین

برائے ایصالِ ثواب:

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

116

حاملہ عورت کی نماز

سوال: حاملہ عورت کے لیے نماز کا کیا حکم ہے؟ آخری ایام میں وہ نماز کیسے ادا کرے گی؟

User ID: group participant

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الهالك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب
حاملہ عورت جب تک رکوع و سجود یا قیام سے عاجز نہ ہو کھڑے ہو کر رکوع و سجود کے ساتھ ہی نماز پڑھے گی لیکن اگر حاملہ عورت رکوع و سجود سے عاجز آ جائے اور بیٹھنے پر قادر ہو تو بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے۔ فتاویٰ ہندیہ میں ہے:
وإن عجز عن القيام والركوع والسجود وقدر على القعود يصلي قاعدا بإيحاء ويجعل السجود أخفض من الركوع ترجمہ: اور اگر بندہ کھڑا ہونے اور رکوع اور سجدہ کرنے سے عاجز آ جائے اور بیٹھنے پر قادر ہو تو بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے اور سجدے کو رکوع سے پست کرے۔

(الفتاویٰ الہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع عشر فی صلاۃ المریض، جلد 1، صفحہ 136، دار الفکر، بیروت)

والله اعلم عز وجل ورسوله صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتطار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444 / 19 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fihi Masail Group

00923471992267

برائے ایصالِ ثواب: مرحوم شبیر حسین

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

117

دعائے قنوت کی جگہ یا ربی پڑھنا

سوال: اگر کوئی وتروں میں دعائے قنوت یاد نہیں کرتا صرف یا ربی یا ربی یا ربی پڑھ لیتا ہو کیا حکم ہوگا؟

User ID: group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وتروں میں ماثورہ دعائے قنوت پڑھنا سنت ہے اور مطلقاً دعا کا پڑھنا واجب ہے لہذا سوال میں بیان کردہ صورت میں واجب ادا ہو جائے گا لیکن سنت پر عمل نہیں ہوگا۔ ردالمحتار میں ہے: القنوت الواجب يحصل بأى دعاء كان فى النهر، وأما خصوص: اللهم إنا نستعينك فسنة فقط، حتى لو أتى بغيره جاز إجماعاً ترجمہ: جو قنوت واجب ہے وہ کسی بھی دعا سے حاصل ہو جائے گا جیسا کہ نہر میں ہے اور بہر حال مخصوص دعا کہ اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں تو یہ صرف سنت ہے یہاں تک کہ اگر وہ کسی اور دعا کو بجا لاتا ہے تو واجب ادا ہو جائے گا۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، واجبات الصلاة، جلد 1، صفحہ 468، دار الفکر، بیروت)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444 / 19 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

00923471992267

برائے ایصالِ ثواب: مرحوم شبیر حسین

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

118

نماز میں سورت سے پہلے بسم اللہ پڑھنا

سوال: کیا نماز میں سورت فاتحہ کے بعد بسم اللہ پڑھ کر سورت شروع کرنی چاہیے؟

User ID: muskan ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سورت فاتحہ کے بعد سورت پڑھنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا سنت ہے اور اگر سورت شروع سے پڑھنا شروع کی تو بسم اللہ پڑھنا مستحسن ہے۔ بہار شریعت میں ہے: تعوذ صرف پہلی رکعت میں ہے اور تسمیہ ہر رکعت کے اول میں مسنون ہے فاتحہ کے بعد اگر اول سورت شروع کی تو سورت پڑھتے وقت بسم اللہ پڑھنا مستحسن ہے، قراءات خواہ سری ہو یا جہری، مگر بسم اللہ بہر حال آہستہ پڑھی جائے۔

(بہار شریعت جلد 1 حصہ 3 صفحہ 526 مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

29 رجب المرجب 1444 / 21 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



امپلڈر ڈائریکٹ اسٹ
0092 313 6036679

بلقان اور لاہور میں آسان اقساط پر پلاٹ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

119

نمازی کے سامنے کوئی لیٹا ہو تو

سوال: عورت نماز پڑھ رہی ہو اور اسکے سامنے مرد لیٹا ہوا ہو تو نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

User Id : faisal abbas

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نمازی کے سامنے اگر کوئی شخص لیٹا ہوا ہو تو اسکی دو صورتیں ہیں اگر لیٹنے والے کا منہ نمازی کی طرف ہو تو اسکے سامنے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے اور اگر لیٹنے والے کا منہ نمازی کی طرف نہ ہو بلکہ اسکی پیٹھ نمازی کی طرف ہو تو کوئی حرج نہیں۔ در مع رد میں ہے: (ولا یکرہ (صلاة إلى ظهر قاعد) أو قائم ولو (یتحدث)، إلا إذا خیف الغلط بحديثه (قوله: إلى ظهر قاعد إلخ) قید بالظهر احترازاً عن الوجه، فإنها تکرہ الیہ، ترجمہ: اور بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے کی پیٹھ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا مکروہ نہیں ہے اگرچہ وہ بات چیت کر رہا ہو مگر جب اس کی بات چیت سے غلطی کا خوف ہو مانتن کا قول بیٹھنے والے کی پیٹھ کی طرف آخر تک پیٹھ کی قید لگائی چہرے سے احتراز کرتے ہوئے کیونکہ چہرے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاة، جلد 1، صفحہ 651، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: کسی شخص کے مونہ کے سامنے نماز پڑھنا، مکروہ تحریمی ہے۔ یوہیں دوسرے شخص کو مصلی کی طرف مونہ کرنا بھی ناجائز و گناہ ہے، یعنی اگر مصلی کی جانب سے ہو تو کراہت مصلی پر ہے، ورنہ اس پر۔ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 628، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

120

سری نماز میں جہری قراءت

سوال: امام صاحب نے ظہر کی نماز میں بلند آواز سے الحمد للہ رب العلمین پڑھا پر یاد آنے پر آہستہ قراءت شروع کر دی تو کیا سجدہ سہو واجب ہو گا یا نہیں؟

User id: ذیشان رضا سلطانی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں بیان کی گئی صورت میں اگر امام نے الحمد للہ رب العلمین اونچا پڑھا تو سجدہ سہو واجب ہو گیا لیکن اگر وہ یاد آنے پر پھر آہستہ آواز میں بھی الحمد للہ رب العلمین پڑھ لے تو سجدہ سہو ساقط ہو جائے گا ورنہ سجدہ سہو کرنا پڑے گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: ”امام نے جہری نماز میں بقدر جواز نماز یعنی ایک آیت آہستہ پڑھی یا سری میں جہر سے تو سجدہ سہو واجب ہے۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 714، مکتبہ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

121

مرد کا چاندی کی چین پہن کر نماز پڑھنا

سوال: کیا مرد گلے میں چین (چاندی وغیرہ کی) پہن کر نماز پڑھ سکتا ہے؟

User ID: group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مرد گلے میں چین پہننا ناجائز و حرام ہے اور اس حالت میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی اور

واجب الاعدادہ ہے۔ (ولا يتحلى) الرجل (بذهب وفضة) مطلقاً، (إلا بخاتم أي الفضة

ترجمہ: اور مرد سونے اور چاندی کا مطلقاً زیور نہیں پہن سکتا مگر صرف چاندی کی انگوٹھی۔

(رد المحتار علی الدر المختار، جلد 6، صفحہ 358، دار الفکر، بیروت)

سیدی امام اہلسنت فرماتے ہیں: گھڑی کی زنجیر سونے چاندی کی مرد کو حرام اور دھاتوں کی

ممنوع ہے اور جو چیزیں ممنوع کی گئی ہیں ان کو پہن کر نماز اور امامت مکروہ تحریمی ہیں

(احکام شریعت حصہ 2، صفحہ 170)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



احمد بلرز وینڈر ٹیل اسٹ

0092 313 6036679

بلقان اور لائبریا میں آسان اقساط پر پلاٹ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

122

رکوع و سجود میں تین سے زائد تسبیح

سوال: رکوع میں اگر تین بار سے زیادہ بار تسبیح پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

User ID: group participant

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اکیلے نماز پڑھنے والے کے لیے رکوع و سجود میں طاق عدد میں تسبیح کہنا سنت ہے اور کم از کم تین بار تسبیح کہنا سنت ہے اور درمیانی مقدار پانچ مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ سات مرتبہ اور امام تین بار تسبیحات کہے تاکہ مقتدیوں پر گراں نہ گزرے۔ فتاویٰ ہندیہ میں ہے: ویقول فی سجودہ: سبحان ربی الاعلیٰ ثلاثاً وذلک أدناہ. کذا فی المحيط. ویستحب أن یزید علی الثلاث فی الركوع والسجود بعد أن یختم بالوتر. کذا فی الهدایة. فالأدنی فیہما ثلاث مرات، والأوسط خمس مرات، والأکمل سبع مرات. کذا فی الزاد. وإن کان إماماً لا یزید علی وجه یمل القوم. کذا فی الهدایة ترجمہ: اور نمازی اپنے سجدوں میں پاک ہے میرا بلند رب کہے تین مرتبہ اور یہ اس کی کم از کم مقدار ہے ایسے ہی محیط میں ہے۔ اور مستحب ہے کہ رکوع اور سجدوں میں تین سے زیادہ کرے اور اس کے بعد طاق عدد پر ختم کرے ایسے ہی ہدایہ میں ہے پس ان دونوں میں کم از کم مقدار تین مرتبہ ہے اور درمیانی مقدار پانچ مرتبہ اور اکمل سات مرتبہ ہے ایسے ہی زاد میں ہے اور اگر وہ امام ہو تو وہ اتنی زیادتی نہ کرے کہ قوم اکٹھاٹ میں پڑے ایسے ہی ہدایہ میں ہے۔

(الفتاویٰ الہندیہ، کتاب الصلوة، جلد 1، صفحہ 75، دوائر الفکر)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

123

پہلی رکعت میں سورۃ الناس پڑھنا

سوال: چار رکعت سنتیں پڑھتے ہوئے اگر دوسری رکعت میں سورۃ الناس پڑھ لی تو بقیہ رکعتوں میں کونسی صورت پڑھی جائے؟

User ID: muhammad altaf

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں بقیہ رکعتوں میں بھی سورۃ الناس پڑھ لے۔

الجوہرۃ النیرۃ میں ہے: وإذا قرأ فی الأولى (قل أعوذ برب الناس) یقرأ فی الثانیۃ (قل

أعوذ برب الناس) أيضاً ترجمہ: اور جب نمازی پہلی رکعت میں سورۃ الناس پڑھ لے تو

دوسری میں بھی سورۃ الناس پڑھے۔

(الجوہرۃ النیرۃ علی مختصر القدوری، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، جلد 1 صفحہ 58، المطبعة الخیریہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fihhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

124

التحيات میں شہادت کے بعد انگلیاں سیدھی کرنا

سوال: مفتی صاحب تشہد میں شہادت والی انگلی اٹھانے کے بعد مٹھی بند کر دینی چاہیے یا کھول دینی چاہیے رہنمائی فرمائیں!

سائل: محمد اجمل

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

التحيات میں شہادت کی انگلی اٹھانے کا درست طریقہ یہ ہے کہ جب نمازی التحیات میں کلمہ شہادت (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) پڑھنے پر پہنچے، تو دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی اور ساتھ والی انگلی بند کرے، انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا حلقہ بنائے اور ”لا“ پر شہادت کی انگلی اٹھائے اور ”إِلَّا“ پر رکھ دے اور سب انگلیاں پہلے کی طرح سیدھی کر لے۔ فتح القدیر میں ہے: ”وَعَنِ الْحَلَوَانِيِّ يَقِيمُ الْأَصْبَعُ عِنْدَ ”لَا إِلَهَ“ وَيَضَعُهَا عِنْدَ ”إِلَّا اللَّهُ“ لِيَكُونَ الرُّفْعُ لِلنَّفْيِ وَالْوَضْعُ لِلثَّبَاتِ وَيَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ أَطْرَافُ الْأَصَابِعِ عَلَى حَرَفِ الرُّكْبَةِ“ ترجمہ: امام شمس الانعم حلوانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے کہ نمازی لا الہ الا اللہ کے وقت انگلی اٹھائے گا اور الا اللہ پر گرا دے گا، تاکہ انگلی اٹھانا نفی شریک الہی کے لیے اور رکھنا اثبات وحدانیت کے لیے ہو جائے اور چاہیے کہ انگلیوں کے پورے گھٹنوں کے کنارے پر رکھے۔

(فتح القدیر، کتاب الصلاة، باب، جلد 1، صفحہ 321، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: ”شہادت پر اشارہ کرنا (سنت ہے)، یوں کہ چھنگلیاں اور اس کے پاس والی کو بند کر لے، انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا حلقہ باندھے اور ”لا“ پر کلمہ کی انگلی اٹھائے اور ”إِلَّا“ پر رکھ دے اور سب انگلیاں سیدھی کر لے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 530، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

125

عبادت میں مشغولیت کے سبب دعا نہ مانگ پانا

سوال: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میرے ذکر کے سبب دعا کی فرصت نہ پائے اسے سب مانگنے والوں سے زیادہ دوں گا اس حدیث کی سمجھ نہیں آئی وضاحت کر دیں

سائل: عجب خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب
اس کا مطلب ہے کہ جو شخص قرآن کی تلاوت میں اس قدر مشغول ہو کہ اس کو دعا مانگنے کی فرصت نہ ملتی ہو، تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو ان لوگوں سے بہتر اور زیادہ عطا کرتا ہے، جو اللہ تعالیٰ سے اپنی ضروریات کو مانگتے ہیں، یعنی قرآن کریم کی تلاوت کرنے والا یہ گمان نہ کرے کہ میں نے قرآن کریم کی مشغولیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سے اپنی ضروریات نہیں مانگیں تو شاید وہ نہیں دے گا، بلکہ اللہ تعالیٰ اس کو بہتر و کامل طور پر عطا فرمائے گا۔ مکمل حدیث سنن ترمذی میں اس طرح ہے: عن ابی سعید، قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یقول الرب عزوجل: من شغله القرآن وذکری عن مسالقی اعطیتہ افضل ما اعطى السائلین، وفضل کلام اللہ علی سائر الکلام کفضل اللہ علی خلقہ۔ ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ عزوجل فرماتا ہے: جس کو قرآن نے اور میری یاد نے، مجھ سے سوال کرنے سے مشغول رکھا، میں اسے اس سے زیادہ دوں گا جتنا میں مانگنے والوں کو دیتا ہوں، اللہ کے کلام کی فضیلت دوسرے کلام پر ایسی ہے جیسے اللہ کی فضیلت اس کی اپنی ساری مخلوق پر ہے۔“

(سنن ترمذی حدیث نمبر: 2926)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

126

جمعہ کے دن گاؤں میں ظہر

سوال: گاؤں میں جمعہ کے دن ظہر کی نماز کے لیے اذان دی جائے گی یا نہیں؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ایسا گاؤں جہاں جمعہ شروع نہ ہوا ہو اور تین چار گھر ہوں تو وہاں مسجد میں اذان و اقامت کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھنا فرض ہے۔ فتاویٰ ہندیہ میں ہے: وَمَنْ لَا تَجِبُ عَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ وَالْبَوَادِي لَهُمْ أَنْ يُصَلُّوا الظُّهْرَ بِجَمَاعَةٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ترجمہ: اور جن پر جمعہ فرض نہیں گاؤں اور بستی میں رہنے والوں میں سے ان پر لازم ہے کہ جمعہ کے دن ظہر جماعت سے پڑھیں اذان و اقامت کے ساتھ۔

(”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب الصلاۃ، الباب السادس عشر فی صلاۃ الجمعة، جلد 1، صفحہ 145، دار الفکر)

بہار شریعت میں ہے: گاؤں میں جمعہ کے دن بھی ظہر کی نماز اذان و اقامت کے ساتھ باجماعت پڑھیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 777، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

صف مکمل نہ کرنا

127

سوال: پہلی صف میں جگہ ہوتے ہوئے دوسری صف میں نماز شروع کر دی تو کیا نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: حافظ بلال

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جماعت میں صفوں کو مکمل کرنا واجبات جماعت میں سے ہے اور اگر صف میں جگہ ہوتے ہوئے پچھلی صف میں نماز شروع کر دینا ترک واجب ناجائز اور گناہ ہے۔ البتہ نماز کراہت کے ساتھ ادا ہو جائے گی لوٹانے کی حاجت نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اتموا الصف بالمقدم ثم الذي يليه فما كان من نقص فليكن في الصف المؤخر“ ترجمہ: آگے والی صف کو مکمل کرو پھر اس کے بعد والی کو، پس جو کمی ہو، وہ آخری صف میں ہو۔

(مسند احمد بن حنبل، جلد 21، صفحہ 114، مؤسسۃ الرسالہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: صحن مسجد میں جگہ ہوتے ہوئے بالا خانہ پر اقتدا کرنا مکروہ ہے، یوہیں صف میں جگہ ہوتے ہوئے صف کے پیچھے کھڑا ہونا ممنوع ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 591، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fihi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

128

سجدے سے اٹھتے ہوئے کپڑے سیٹ کرنا

سوال: امام صاحب سجدے سے اٹھتے ہیں تو دونوں ہاتھوں سے کپڑا درست کرتے ہیں اس سے نماز میں کوئی فرق تو نہیں پڑے گا رہنمائی فرمادیں۔

User ID : group participant

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملئك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

رکوع سے اٹھنے کے بعد یا سجدہ سے قیام کی طرف آنے کے بعد کبھی کبھار کپڑا جسم سے چپک جاتا ہے، تو اسے عمل قلیل کے ذریعہ چھڑانے میں کوئی حرج نہیں کہ یہ مفید ہے اور عادتاً کپڑے درست کرنا مکروہ تحریمی ہے نماز واجب الاعادہ ہوگی۔ فتاویٰ شامی میں ہے: ”قال في النهاية وحاصله ان كل عمل هو مفيد للبصلي فلا باس به، اصله ماروى ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم عرق في صلاته فسدت العرق عن جبينه اى مسحه لانه كان يوذيه فكان مفيدا وفي زمن الصيف كان اذا قام من السجود نفخ ثوبه يئنه او يمسح لانه كان مفيدا لى لاتبقي سورة فامام ماليس بفيد فهو عبث“ ترجمہ: نہایہ میں ہے حاصل کلام یہ ہے کہ ہر وہ عمل کہ جو نمازی کے لیے مفید ہو، اسے کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اس کی اصل یہ روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نماز میں پسینہ آیا تو آپ نے پونچھ لیا یعنی ہاتھ پھیر کر صاف کر دیا، چونکہ یہ تکلیف کا باعث ہے لہذا یہ مفید عمل ہے اور گرمی کے زمانہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب سجدہ سے قیام فرماتے تو دائیں یا بائیں طرف سے کپڑا چھڑا لیتے کہ یہ بھی مفید عمل ہے تاکہ جسم کی ہیئت ظاہر نہ ہو۔ رہا وہ عمل کہ جو مفید نہ ہو تو وہ عبث و مکروہ ہے۔

(ردالمحتار، جلد 2، صفحہ 490، مطبوعہ کوئٹہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

سوال: اگر صبح مسجد پہنچیں اور جماعت ہو رہی ہو تو کیا حکم شرعی ہوگا؟ پہلے سنتیں پڑھیں یا جماعت میں شامل ہو جائیں؟

سائل: فیصل عباس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملوك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں اگر بندے کو یقین ہو کہ سنتیں پڑھ کر جماعت مل جائے گی تو سنتیں پڑھے اور اگر ایسا نہ ہو تو جماعت میں شامل ہو جائے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: جماعت قائم ہونے کے بعد کسی نفل کا شروع کرنا جائز نہیں سوا سنت فجر کے کہ اگر یہ جانے کہ سنت پڑھنے کے بعد جماعت مل جائے گی، اگرچہ قعدہ ہی میں شامل ہو گا تو سنت پڑھ لے مگر صف کے برابر پڑھنا جائز نہیں، بلکہ اپنے گھر پڑھے یا بیرون مسجد کوئی جگہ قابل نماز ہو تو وہاں پڑھے اور یہ ممکن نہ ہو تو اگر اندر کے حصہ میں جماعت ہوتی ہو تو باہر کے حصہ میں پڑھے، باہر کے حصہ میں ہو تو اندر اور اگر اس مسجد میں اندر باہر دو درجے نہ ہوں تو ستون یا پیڑ کی آڑ میں پڑھے کہ اس میں اور صف میں حائل ہو جائے اور صف کے پیچھے پڑھنا بھی ممنوع ہے اگرچہ صف میں پڑھنا زیادہ بُرا ہے۔ آج کل اکثر عوام اس کا بالکل خیال نہیں کرتے اور اسی صف میں کھس کر شروع کر دیتے ہیں یہ ناجائز ہے اور اگر ہنوز جماعت شروع نہ ہوئی تو جہاں چاہے سنتیں شروع کرے خواہ کوئی سنت ہو۔

(بہار شریعت جلد 1، حصہ 4، صفحہ 668، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتابخانه

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

 **Al Raza Quran-o-Fiqh Academy**

 www.arqacademy.com

Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ

 Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

130

آیت چھوڑنے پر امام کو لقمہ دینا

سوال: امام صاحب قراءت کرتے ہوئے ایک آیت چھوڑ گئے تو لقمہ دینا درست ہے یا نہیں؟
یہاں امام صاحب غصہ کر گئے کہ لقمہ نہیں دینا چاہیے۔

سائل: نور فدا

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں آیت چھوٹنے کی وجہ سے لقمہ دینا جائز ہے البتہ لقمہ دینے میں جلدی کرنا مکروہ ہے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ امام صاحب کو اسی وقت یاد آجائے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: ”فوراً ہی لقمہ دینا مکروہ ہے، تھوڑا توقف چاہیے کہ شاید امام خود نکال لے، مگر جب کہ اس کی عادت اسے معلوم ہو کہ رکتا ہے، تو بعض ایسے حروف نکلتے ہیں جن سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، تو فوراً بتائے۔“

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 607، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

131

شدت ریح کے وقت نماز

سوال: ریح کی شدت کے ساتھ نماز پڑھنا کیسا ہے؟

سائل: پرنسز مہدی

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بندے کو پیشاب یا ریح کی شدت ہو اس حالت میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی و گناہ ہے ایسی حالت میں پڑھی گئی نماز کا اعادہ واجب ہے ایسے شخص کے لیے حکم یہ ہے کہ پہلے حاجت سے فارغ ہو لے پھر وضو کر کے اطمینان سے نماز پڑھے۔ جامع ترمذی میں ہے: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَوَجَدَ أَحَدُكُمْ الْخَلَاءَ فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلَاءِ تَرْجُمَةً: جب جماعت قائم کی جائے اور کسی کو بیت الخلا جانا ہو، تو پہلے بیت الخلا کو جائے۔

"جامع الترمذی"، أبواب الطهارة، باب ما جاء إذا أقيمت الصلاة... راجع، الحديث: ۱۴۲، ج ۱، ص ۱۹۲.

بہار شریعت میں ہے: شدت کا پاخانہ پیشاب معلوم ہوتے وقت، یا غلبہ ریح کے وقت نماز پڑھنا، مکروہ تحریمی ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 624، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

132

مکروہ اوقات میں نماز کی ممانعت کی وجہ

سوال: مکروہ اوقات میں عبادت کیوں نہیں کر سکتے؟

think ker: سائل

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مکروہ اوقات میں مطلقاً عبادت کی ممانعت نہیں بلکہ سجدے والی عبادت سے منع کیا گیا ان اوقات میں ذکر و درود وغیرہ پڑھنے میں حرج نہیں اور سجدے والی عبادت کی ممانعت کی ایک وجہ یہ بیان کی گئی کہ ان اوقات میں شیطان سورج کے قریب ہوتا ہے اور ان اوقات میں مجوسی وغیرہ باطل معبود کی عبادت کرتے ہیں اس لیے مسلمانوں کو ان اوقات میں سجدہ والی عبادت کرنے سے منع کیا گیا کہ غیر مسلموں سے مشابہت نہ ہو۔ سنن ابن ماجہ میں ابو عبد اللہ صناحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **إِنَّ الشَّمْسَ تَطْدَعُ بَيْنَ قَرْنِ الشَّيْطَانِ**۔ اُوقَالَ: **يَطْدَعُ مَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطَانِ**۔ **فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارْقَهَا، فَإِذَا كَانَتْ فِي وَسْطِ السَّمَاءِ قَارَنَهَا، [فَإِذَا دَلَّكَتْ - أَوْ قَالَ: زَالَتْ - فَارْقَهَا، فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا] فَإِذَا غَرَبَتْ فَارْقَهَا، فَلَا تَصْلُو هَذِهِ السَّاعَاتِ الثَّلَاثَ تَرْجَمَ: سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔** ”یا فرمایا: ”اس کے ساتھ شیطان کے سینگ طلوع ہوتے ہیں، جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو شیطان اس سے الگ ہو جاتا ہے، جب وہ آسمان کے درمیان میں پہنچتا ہے تو شیطان اس سے مل جاتا ہے، جب ڈھل جاتا ہے تو وہ الگ ہو جاتا ہے، پھر جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے تو شیطان اس سے مل جاتا ہے، جب غروب ہو جائے تو الگ ہو جاتا ہے۔ اس لیے ان تین اوقات میں نماز نہ پڑھا کرو۔

(سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث 1253)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

133

سجدے میں جانے کا سنت طریقہ

سوال: سجدے میں جاتے ہوئے پہلے گٹھنے رکھیں یا ہاتھ؟ حدیث کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔
سائل: عثمان صدیقی

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملئک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سجدے میں جاتے ہوئے پہلے گٹھنے پھر ہاتھ زمین پر رکھے جائیں۔ سنن ترمذی میں سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ روایت ہے فرماتے ہیں: رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا سجد یضع رکبتيه قبل یدیه، وإذا نهض رفع یدیه قبل رکبتيه ترجمہ: میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب سجدہ کرتے تو اپنے گٹھنوں کو ہاتھوں سے پہلے رکھتے اور جب اٹھتے تو ہاتھوں کو گٹھنوں سے پہلے اٹھاتے۔

(ترمذی، السنن، 2: 56، رقم: 268، دار احیاء التراث العربی بیروت)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سجدہ سہو کرنا بھول گئے تو

134

سوال: اگر سجدہ سہو واجب تھا اور کرنا بھول گئے تو کیا حکم ہے؟

سائل: غلام نبی

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوہاب اللهم ہدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر سجدہ سہو کیے بغیر سلام پھیر دیا تو دو صورتیں ہیں سلام پھیرنے کے بعد اگر منافی نماز کوئی کام (جیسے کھانا پینا بات وغیرہ کرنا) نہیں کیا تھا تو یاد آنے پر سجدہ سہو کر لے آخر میں قعدہ کر کے سلام پھیر دے، نماز درست ہو جائے گی۔ اور اگر منافی نماز کام کر لیا تھا تو نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جس پر سجدہ سہو واجب ہے، اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور بہ نیت قطع سلام پھیر دیا تو ابھی نماز سے باہر نہ ہوا بشرطیکہ سجدہ سہو کر لے، لہذا جب تک کلام یا حدث عمد یا مسجد سے خروج یا اور کوئی فعل منافی نماز نہ کیا ہو اسے حکم ہے کہ سجدہ سہو کر لے۔“

(بہار شریعت، جلد 2، صفحہ 674، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فرضوں کے بعد دعائے مانگنا

135

سوال: کیا یہ ضروری ہے کہ فرض نماز کے بعد دعا کی جائے؟ اگر جلدی میں اور بغیر دعا کیے بقیہ نماز پڑھ تو کوئی حرج تو نہیں؟

سائل: محمد اسامہ

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب
فرض نماز کے بعد دعا کرنا لازمی نہیں بلکہ ایک مستحسن عمل ہے کہ فرضوں اور سنتوں کے درمیان دعا کے ساتھ فاصلہ کرنا مستحب ہے اور نماز کے بعد دعا کرنے کی ترغیب قرآن و حدیث میں آئی ہے اور اس وقت دعا قبولیت کے زیادہ قریب ہے ہاں اگر کسی کام کی جلدی ہو تو فرضوں کے بعد دعا کیے بغیر بقیہ نماز پڑھ لی تو کوئی حرج نہیں۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: (فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ) ترجمہ کنز العرفان: ”تو جب تم فارغ ہو، تو خوب کوشش کرو۔“
(بارہ 30، سورہ الم نشرح، آیت 7)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”اس آیت کی ایک تفسیر یہ ہے کہ اے حبیب! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب آپ نماز سے فارغ ہو جائیں، تو آخرت کے لیے دعا کرنے میں محنت کریں، کیونکہ نماز کے بعد دعا مقبول ہوتی ہے۔“

(تفسیر صراط الجنان، جلد 10، صفحہ 748، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مراقی الفلاح میں ہے: يستحب الفصل بينهما ترجمہ: فرض اور سنن کے درمیان فاصلہ کرنا مستحب ہے۔

(نور الايضاح مع مراقی الفلاح، کتاب الصلوٰۃ، فصل فی اذکار الواردۃ، صفحہ 118، 119، مطبوعہ المکتبۃ العصریۃ) واللہ اعلم عوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

136

برقعے کے نیچے آستین کا نماز میں چڑھا ہونا

سوال: عورت نے برقعہ پہنا اور نیچے آستین چڑھی رہ گئی تو نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: فیض اشرفی

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں اگر آستین آدھی کلائی سے اوپر تک چڑھی ہوئی تھی تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی کیونکہ آستین چاہے اوپر والے کپڑے کی ہو چاہے نیچے والے کپڑے کی آدھی کلائی سے اوپر چڑھی ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی و گناہ ہے اس حالت میں پڑھی گئی نماز کا اعادہ یعنی لاٹنا واجب ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”کوئی آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہوئی یا دامن سمیٹے نماز پڑھنا بھی مکروہ تحریمی ہے، خواہ پیشتر سے چڑھی ہو یا نماز میں چڑھائی۔“

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 624، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

دعائے مصطفیٰ ﷺ

137

سوال: حضور ﷺ نماز کے بعد دعائیں کون سے کلمات ادا فرماتے تھے؟
سائل: ظہور احمد بلوچ

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوہاب اللهم ہدایۃ الحق والصواب

نماز کے بعد پیارے آقا ﷺ مختلف دعائیں فرماتے تھے مسلم شریف میں ہے کہ حضور ﷺ نماز کے بعد یہ دعا فرماتے: رب قننی عذابک یوم تبعث او تجمع عبادک ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اپنے اس دن کے عذاب سے محفوظ فرما جس دن تو اپنے تمام بندوں کو اٹھائے گا یا جمع کرے گا۔

(صحیح المسلم، کتاب الصلوٰۃ، جلد 1، صفحہ 247، مطبوعہ کراچی)

مراقی الفلاح میں ہے کہ حضور ﷺ نماز کے بعد اس دعا کا وقفہ فرماتے: اللهم أنت السلام ومنک السلام والیک یعود السلام تبارکت یا ذا الجلال والإکرام ترجمہ: اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے۔ تو بڑی برکت والا اور بہت بلند ہے۔

(نور الایضاح مع مراقی الفلاح، کتاب الصلوٰۃ، فصل فی اذکار الواردۃ، صفحہ 118، 119، مطبوعہ المکتبۃ العصریہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

138

بد مذہبوں کی مساجد میں نماز

سوال: بد مذہبوں کی مساجد میں اکیلے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

سائل: محمد خالد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بد مذہبوں کی مساجد میں نماز اگرچہ درست ہے لیکن بد مذہبوں کی مساجد میں اپنی نماز پڑھنے سے بھی بچنا چاہیے کہ لوگ بد مذہب ہی نہ سمجھ لیں۔ ہاں اگر بہت مجبوری ہو کہ اور مسجد نہیں مل رہی تو اپنی نماز پڑھنے میں حرج نہیں۔۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور کائنات ﷺ نے فرمایا: الارض کلھا مسجد الا البقعة والحمام رواہ ابوداؤد والترمذی والدارمی مقبرہ اور حمام کے علاوہ ساری زمین مسجد ہے، کہ (ہر جگہ نماز پڑھی جاسکتی ہے۔ (جامع ترمذی، دارمی) (مشکوٰۃ المصابیح، باب الاذان، حدیث نمبر 698،)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fihi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

139

نماز کی رکعتوں میں شک ہونا

سوال: نماز کے دوران اگر یہ یاد نہ رہے کہ کونسی رکعت ادا کر رہا ہے تو کیا حکم ہے؟

سائل: عارف رضا

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں میں چند صورتیں بنتی ہیں جسکی تفصیل بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جس کو شمار رکعت میں شک ہو، مثلاً تین ہوئیں یا چار اور بلوغ کے بعد یہ پہلا واقعہ ہے تو سلام پھیر کر یا کوئی عمل منافی نماز کر کے توڑ دے یا غالب گمان کے بموجب پڑھ لے مگر بہر صورت اس نماز کو سرے سے پڑھے محض توڑنے کی نیت کافی نہیں اور اگر یہ شک پہلی بار نہیں بلکہ پیشتر بھی ہو چکا ہے تو اگر غالب گمان کسی طرف ہو تو اس پر عمل کرے ورنہ کم کی جانب کو اختیار کرے یعنی تین اور چار میں شک ہو تو تین قرار دے، دو اور تین میں شک ہو تو دو، و علیٰ هذا القیاس اور تیسری چوتھی دونوں میں قعدہ کرے کہ تیسری رکعت کا چوتھی ہونا محتمل ہے اور چوتھی میں قعدہ کے بعد سجدہ سہو کر کے سلام پھیرے اور گمان غالب کی صورت میں سجدہ سہو نہیں مگر جبکہ سوچنے میں بقدر ایک رکن کے وقفہ کیا ہو تو سجدہ سہو واجب ہو گیا۔“

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 718، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان البعث 1444ھ / 9 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

140

نماز جنازہ میں دعا کی جگہ فاتحہ پڑھنا

سوال: نماز جنازہ میں دعا کی جگہ سورت فاتحہ پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

سائل: عارف رضا

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز جنازہ میں دعا کی جگہ سورت فاتحہ قراءت کی نیت سے پڑھنا جائز نہیں ہاں دعا کی نیت سے سورت فاتحہ پڑھ سکتے ہیں۔ در مختار میں ہے: وعندنا تجوز بنية الدعاء، وتكره بنية القراءة لعدم ثبوتها فيها عنه عليه الصلاة والسلام ترجمہ: ہمارے نزدیک سورت فاتحہ دعا کی نیت سے پڑھنا جائز ہے اور قراءت کی نیت سے پڑھنا مکروہ ہے کیونکہ جنازے میں فاتحہ کا پڑھنا حضور ﷺ سے ثابت نہیں۔

(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاة، باب صلاة الجنازة، جلد 2، صفحہ 213، دار الفکر، بیروت)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان البعظم 1444ھ / 9 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

ٹیٹو میں وضو، نماز کا حکم

141

سوال: اگر کسی نے بازو پر ٹیٹو بنوایا ہو اور اس کا اترنا بھی مشکل ہے تو اس ٹیٹو کے ساتھ وضو اور نماز کا کیا حکم ہوگا؟

سائل: رضارضا

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اولا یہ جان لیں کہ ہر طرح کا ٹیٹو بنوانا جائز ہے ایسا کرنے والے پر توبہ لازم ہے چونکہ یہ ٹیٹو آسانی سے ختم نہیں ہوتا بلکہ اسے دور کرنے میں کافی تکلیف ہو سکتی ہے لہذا اسے کپڑے سے چھپائے رکھنا ہوگا اور دوسرا یہ کہ یہ ٹیٹو جرم دار نہیں ہوتے کہ جسم تک پانی کو پہنچنے سے روکیں لہذا ان کے ہوتے ہوئے وضو و غسل درست ہوگا ہاں اگر جاندار کی تصویر والا ٹیٹو بنوایا جسکی تصویر واضح ہو تو اس کے نظر آنے کی صورت میں نماز میں کراہیت بھی آئے گی البتہ اگر ٹیٹو کپڑوں کے نیچے چھپا ہوا ہے تو اب نماز میں کراہیت نہیں ہوگی۔

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ / 9 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone No: +923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

عورتوں کی جماعت

142

سوال: عورت کا مردو کی اقتداء میں جماعت سے نماز پڑھنا ناجائز ہے لیکن اگر عورت، عورتوں کی جماعت کروائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

سائل: بلبل شاہین

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عورتوں کا مل کر کوئی بھی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا، جائز نہیں، کیونکہ عورتوں کی جماعت مطلقاً مکروہ تحریمی ہے، خواہ وہ فرض نماز ہو، صلوٰۃ التَّسْبِيح ہو یا دیگر نوافل ہوں اور امام چاہے پہلی صف کے درمیان کھڑی ہو کر امامت کروائے یا آگے بڑھ کر، بہر صورت مکروہ ہے۔ الجوہرۃ النیرۃ میں ہے: (یکرہ للنساء ان یصلین وحدھن جباعۃ) یعنی بغیر رجال، وسواء فی ذلک الفرائض والنوافل والتراویح، ترجمہ: اکیلے عورتوں کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا مکروہ ہے فرائض، نوافل اور تراویح سب کا ایک حکم ہے۔

(الجوہرۃ النیرۃ، جلد 1، صفحہ 162، مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان البعظہ 1444ھ / 9 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

143

اہلسنت کی مسجد میں بد مذہب کا داخلہ

سوال: کیا بد مذہب اہلسنت کی مسجد میں نماز پڑھ سکتا ہے؟

سائل: اصلاح الدین

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوہاب اللهم ہدایۃ الحق والصواب

مسجد سے ہر اس چیز کو دور رکھنا ضروری ہے جو باعث فتنہ و تکلیف ہو اب اگر بد مذہب کی وجہ سے لوگوں کو تکلیف ہو یا بد مذہب فتنہ پھیلاتا ہو جسکی وجہ سے نمازیوں کی تعداد کم ہو تو بد مذہبوں کو روکا جائے گا اور اگر اسکے برخلاف بد مذہبوں کو روکنے سے فتنہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو نہ روکا جائے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے: **وَ الْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ** ترجمہ: اور فتنہ قتل سے زیادہ شدید ہوتا ہے۔

(سورۃ البقرہ، آیت 191)

علامہ علاء الدین حصکفی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں: یمنع منه وکذا کل مؤذ ولو بلسانہ

ترجمہ: مسجد سے ہر تکلیف دینے والے کو روکا جائے گا اگرچہ زبان سے تکلیف دینے والا ہو۔

(الدر المختار مع رد المحتار، جلد ۲، صفحہ ۴۳۵، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکره فیہا، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی الله علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ / 9 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

روزہ اور سحری

سوال: کیا نفل روزہ بغیر سحری کے رکھ سکتے ہیں؟

User ID: muhammad zeshan

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سحری روزے کے لیے شرط نہیں بلکہ سنت ہے اگر کسی وجہ سے سحری نہ کر سکیں تو بغیر سحری کے بھی روزہ درست ہو جائے گا البتہ حتی الامکان کوشش کی جائے کہ سحری کر کے روزہ رکھا جائے۔ ادائے رمضان، نذر معین اور نفلی روزوں کے لئے نیت کا وقت ”ضحوة کبریٰ“ تک ہے۔ اس وقت میں جب بھی نیت کر لیں، یہ روزے ہو جائیں گے۔ لہذا اگر کسی نے ان روزوں میں سے کسی روزے کی نیت سحری کے وقت نہ کی، لیکن ضحوة کبریٰ سے پہلے پہلے کر لی، تو اس کا روزہ ہو جائے گا۔ بشرطیکہ صبح صادق کے بعد قصداً روزے کے منافی کوئی فعل (مثلاً کھانا پینا، جماع کرنا وغیرہ) نہ پایا گیا ہو۔ بہار شریعت میں ہے: ادائے روزہ رمضان اور نذر معین اور نفل کے روزوں کے لیے نیت کا وقت غروب آفتاب سے ضحوة کبریٰ تک ہے، اس وقت میں جب نیت کر لے، یہ روزے ہو جائیں گے۔ لہذا آفتاب ڈوبنے سے پہلے نیت کی کہ کل روزہ رکھوں گا پھر بے ہوش ہو گیا اور ضحوة کبریٰ کے بعد ہوش آیا تو یہ روزہ نہ ہوا اور آفتاب ڈوبنے کے بعد نیت کی تھی تو ہو گیا۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 971، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صل اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتطار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444 / 19 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

00923471992267

مرحوم عبدالشہید، حافظ فرمان اور تمام امت مسلمہ

برائے ایصالِ ثواب:

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

145

چاند دیکھ کر روزہ اور عید

سوال: سعودیہ یا کسی بھی ملک میں رمضان کا چاند نظر آنے پر پاکستان میں بھی اس پر عمل کر کے روزہ رکھنا چاہیے؟

User ID: qamar ahmad

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یوں سعودیہ یا کسی بھی ملک میں چاند نظر آنے پر پاکستان میں عید و روزہ کا اہتمام نہیں کیا جاسکتا اس کی کچھ شرائط ہیں۔ بخاری، مسلم میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لا تصوموا حتی تروا ولا تفتطروا حتی تروا فان غم علیکم فاقدروا له۔ ترجمہ: روزہ اس وقت تک نہ رکھو جب تک چاند نہ دیکھ لو اور عید کے لیے افطار اس وقت تک نہ کرو جب تک چاند نہ دیکھ لو اور اگر چاند تم پر مستور ہو جائے تو حساب لگا لو (یعنی حساب سے تیس دن پورے کر لو)۔

(”صحیح بخاری“، کتاب الصوم، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم، اذا رآتم۔۔۔ شرح، الحدیث: ۱۹۰۹، ج ۱، ص ۲۳۰)۔

بہار شریعت میں ہے: ایک جگہ چاند ہو تو وہ صرف وہیں کے لیے نہیں، بلکہ تمام جہان کے لیے ہے۔ مگر دوسری جگہ کے لیے اس کا حکم اُس وقت ہے کہ اُن کے نزدیک اس دن تاریخ میں چاند ہونا شرعی ثبوت سے ثابت ہو جائے یعنی دیکھنے کی گواہی یا قاضی کے حکم کی شہادت گزرے یا متعدد جماعتیں وہاں سے آکر خبر دیں کہ فلاں جگہ چاند ہوا ہے اور وہاں لوگوں نے روزہ رکھا یا عید کی ہے۔ تاریخ یا ٹیلیفون سے روایت ہلال نہیں ثابت ہو سکتی، نہ بازاری افواہ اور جنتریوں اور اخباروں میں چھپا ہونا کوئی ثبوت ہے۔ آج کل عموماً دیکھا جاتا ہے کہ انیس ۲۹ رمضان کو بکثرت ایک جگہ سے دوسری جگہ تاریخ بھیجے جاتے ہیں کہ چاند ہوا یا نہیں، اگر کہیں سے تاریخ گیا بس لو عید آگئی یہ محض ناجائز و حرام ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 986، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

28 رجب المرجب 1444 / 20 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



سپونسر: احمد بلرز ڈائریکٹ اسٹٹ
0092 313 6036679

مقام اور لاہور میں آسان اقساط پر بلاٹ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

146

روزے کی حالت میں غسل جنابت

سوال: اگر کوئی روزے کی حالت میں غسل جنابت کرے تو وہ حلق اور ناک تک پانی کیسے پہنچائے گا؟؟ اگر غسل کر لے اور حلق و ناک میں پانی افطار کے بعد پہنچائے تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟ اور ایسے میں نماز ہو جائے گی؟

User ID: naqeeb ch

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

روزے کی حالت میں غسل فرض ہو جائے تو غسل کرتے وقت غسل کے تمام فرائض پر عمل کرنا ضروری ہے۔ کلی کیے یا ناک میں پانی چڑھائے بغیر غسل کر لیا تو غسل نہیں ہوگا البتہ روزے کی حالت میں غرغہ نہ کیا جائے اور ایسے ہی ناک میں پانی چڑھاتے ہوئے سانس کے ذریعے پانی کو اوپر نہ کھینچا جائے۔ مفتی علی اصغر دامت برکاتہم القدسیہ فرماتے ہیں: روزہ شروع ہونے سے پہلے غسل فرض ہو یا روزہ میں احتلام ہو جائے تو غروب کا انتظار نہیں کریں گے۔ روزہ کی حالت میں نہانا ہو تب بھی غسل کے تمام فرائض ادا کئے جائیں گے۔ غسل میں کلی کرنا اور ناک میں نرم حصہ تک پانی پہنچانا فرض ہے اس کے بغیر نہ غسل اترے گا نہ نمازیں ہوں گی، یاد رہے کہ روزہ ہو تو غرغہ نہیں کریں گے اور عام دنوں میں بھی غرغہ غسل کا فرض یا کلی کا حصہ نہیں، جداگانہ سنت ہے وہ بھی اس وقت جب روزہ نہ ہو، البتہ روزہ کی حالت میں ناک میں پانی سانس کے ذریعے اوپر کھینچنے کی اجازت نہیں۔

(ماہنامہ فیضان مدینہ، رمضان المبارک 1440ھ | مئی 2019ء)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

28 رجب المرجب 1444 / 20 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

147

سرف جمعہ کاروزہ رکھنا

سوال: کچھ لوگ کہتے ہیں کہ صرف جمعے کے دن کاروزہ نہیں رکھنا چاہیے بلکہ ساتھ جمعرات یا ہفتے کاروزہ بھی رکھنا چاہیے اس کی کیا وجہ ہے؟

User ID: qamar ahmad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

خصوصیت کے ساتھ تنہا جمعہ یا صرف ہفتہ کاروزہ رکھنا مکروہ تنزیہی ہے۔ جمعہ کاروزہ ہر صورت میں مکروہ نہیں، مکروہ صرف اسی صورت میں ہے جبکہ کوئی خصوصیت کے ساتھ جمعہ کاروزہ رکھے۔ ہاں اگر کسی مخصوص تاریخ کو جمعہ یا ہفتہ آگیا تو کراہت نہیں۔ مثلاً ۱۵ شعبان المعظم، ۲۷ رجب المرجب وغیرہ۔ بخاری، مسلم، ابو داؤد، نسائی میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لَا يَصُومُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، إِلَّا أَنْ يَصُومَ قَبْلَهُ، أَوْ يَصُومَ بَعْدَهُ ترجمہ: تم میں سے کوئی کوئی جمعہ کاروزہ نہ رکھے مگر یہ کہ اس سے پہلے یا بعد کاروزہ بھی رکھے۔

(”صحیح مسلم“، کتاب الصیام، باب کراہیۃ افراد یوم الجمعة۔۔۔ الخ، الحدیث: ۲۴۱۱، ص ۵۷۶۔)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: جمعہ کاروزہ خاص اس نیت سے کہ آج جمعہ ہے اس کاروزہ با تخصیص چاہئے مکروہ ہے

(فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 559، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



امپلر ڈائریکٹ اسٹٹ
0092 313 6036679

بلتان اور لاہور میں آسان اقساط پر پلاٹ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

148

روزے کی حالت میں اندرونی چیک اپ

سوال: نفلی روزے کے دوران اگر ڈاکٹر کسی آلے پر کوئی لیکوئیڈ لگا کر چیک اپ کرے تو روز ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟ اور اس کا حکم بیان کر دیں۔

User id: group participant

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب
سوال میں پوچھی گئی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا روزے کی قضا رکھنا لازم ہے۔ بہار شریعت میں ہے۔ کوئی چیز پاخانہ کے مقام میں رکھی، اگر اس کا دوسرا سرا باہر رہا تو نہیں ٹوٹا، ورنہ جاتا رہا لیکن اگر وہ تر ہے اور اس کی رطوبت اندر پہنچی تو مطلقاً جاتا رہا، یہی حکم شرم گاہ زن (عورت کی شرم گاہ) کا ہے، شرم گاہ سے مراد اس باب میں فرج داخل (یعنی شرم گاہ کا اندرونی حصہ) ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 975، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

149

گرددوں کے مریض کے لیے روزے کا حکم

سوال: مفتی میرے گردے کا آپریشن ہوا ہے اور کہتے ہیں کہ گرددوں کو پانی کی سخت ضرورت ہوتی ہے تو اب میرے لیے رمضان المبارک کے روزوں کا کیا حکم ہے؟

User id: بشارت الہی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

محض گمان کی بنیاد پر فرض روزہ چھوڑنے کی اجازت نہیں ہاں رمضان المبارک آنے پر اگر یہ ظن غالب ہو کہ روزہ رکھے گا تو مرض بڑھ جائے گا یا دیر سے ٹھیک ہونے کا ظن غالب ہو تو روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے صحت ملنے پر اسکی قضا رکھنا لازم ہے۔ بہار شریعت میں ہے: مریض کو مرض بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے یا تندرست کو بیمار ہو جانے کا گمان غالب ہو یا خادم و خادمہ کو ناقابل برداشت ضعف کا غالب گمان ہو تو ان سب کو اجازت ہے کہ اس دن روزہ نہ رکھیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 1003، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

150

زکاة سے بچنے کے لیے بچے کو مالک بنانا

سوال: زکوة کی ادائیگی سے بچنے کے لیے اگر کوئی اپنا سونا اپنے نابالغ بچے کے ملک کر دے تو ایسی صورت میں اس بچے پر زکوة ہوگی یا نہیں؟

سائل: گروپ پارٹنر

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر سونا نابالغ بچے کو دے دیا تو پھر اس کو واپس نہیں لے سکتا اور نہ ہی استعمال کیا جاسکتا ہے وہ بچے کی ملکیت ہو جائے گا اور نابالغ بچے پر زکوة نہیں ہوگی۔ کیونکہ زکاة کی فرض ہونے کے لیے بالغ ہونا شرط ہے۔ بہار شریعت میں ہے: زکاة واجب ہونے کے لیے چند شرطیں ہیں: (ان میں سے ایک شرط) بلوغ۔ (یعنی بالغ ہونا ہے)۔

(بہار شریعت جلد 1 حصہ 5 صفحہ 879، مکتبۃ المدینہ کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

151

زکاة سے بچنے کے لیے حیلہ کرنا

سوال: زکوة کی ادائیگی سے بچنے کے لیے ایسا حیلہ کرنا کیسا ہے کہ جس سے مال پر زکاة فرض نہ ہو؟

سائل: گروپ پریسیپٹ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

وجوب زکاة سے بچنے کے لیے ایسا حیلہ کرنا ناجائز ہے کہ ایک عظیم عبادت سے محرومی کی نیت ہے۔ در مختار میں ہے: وهو الکراہۃ (فی الزکاة) ترجمہ: اور وہ (حیلہ کرنا) زکاة میں مکروہ ہے۔

(الدر المختار شرح تنویر الابصار وجامع البحار، کتاب الشفعہ، باب ما یبطلها، صفحہ 627، دار الکتب، العلمیہ)
صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ زکاة ساقط کرنے کا حیلہ کرنے کے متعلق فرماتے ہیں: اگر محض زکاة ساقط کرنے کے لیے یہ حیلہ کیا تو عند اللہ مواخذہ کا مستحق ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 907، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

152

نکاح پڑھانے کی اجرت

سوال: نکاح خواں کا نکاح کی فیس لینا کیسا ہے؟ اور کم از کم کتنی فیس ہونی چاہیے؟

User ID: group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نکاح خواں کا فیس لینا جائز ہے فیس باہمی رضامندی سے جتنی مناسب ہو لی جاسکتی ہے۔ کتب فقہ میں جو ایک دینار فیس لکھی ہے یہ قاضی کے لیے ہے۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: وکل نکاح باشرہ القاضی وقد وجبت مباشرة عليه، كنكاح الصغار والصغائر فلا يحل له أخذ الأجرة عليه ومالم تجب مباشرة عليه حل له أخذ الأجرة عليه، كذا في المحيط، -- والمختار للفتوى أنه إذا عقد بكمراً يأخذ ديناراً وفي الشيب نصف ديناراً ويحل له ذلك هكذا قالوا۔ كذا في البرجندی ترجمہ: وہ نکاح جسے قاضی انجام دیتا ہے اور اس پر اس کی انجام دہی واجب ہے جیسے چھوٹے بچے اور بچیوں کا نکاح تو ایسے نکاح پر اجرت لینا اس کے لیے حلال نہیں اور وہ نکاح جس کی انجام دہی قاضی پر واجب نہیں تو اس پر اجرت لینا حلال ہے۔ ایسے ہی محیط میں ہے۔ اور فتویٰ کے لیے مختار یہ ہے کہ جب وہ کنواری کا عقد کرے تو ایک دینار لے گا اور ثیبہ میں آدھا دینار لے گا اور اس کے لیے یہ حلال ہے۔ ایسے ہی برجندی میں ہے۔

(فتاویٰ ہندیہ، کتاب ادب القاضی، الباب الخامس، جلد 3، صفحہ 345، دار الفکر)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتطار حسین مدنی کشمیری

29 رجب المرجب 1444 / 21 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



احمد بلڈرز اینڈ ریکل اسٹ

0092 313 6036679

بلتان اور لاہور میں آسان اقساط پر پلاٹ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔

سپونسر

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

153

سالی کے ساتھ زنا سے نکاح کا حکم

سوال: اگر بہنوئی اپنی سالی سے زنا کرے تو اسکے بیوی نکاح میں رہے گی یا نہیں؟

سائل: محمد جنید

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

زنا کرنا ناجائز و حرام ہے البتہ بیوی کی بہن سے زنا کے سبب نکاح نہیں ٹوٹتا۔

درمختار میں ہے: وطی اخت امراته لا تحرم علیہ امراته ترجمہ: سالی سے جماع کیا تو اسکی بیوی اس پر حرام نہیں ہوگی۔

(الدرالمختار، کتاب النکاح، جلد 1، صفحہ 343 دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: سالی سے زنا عورت کو حرام نہیں کرتا۔

(فتاویٰ رضویہ جلد 11، صفحہ 438، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اسی میں دوسرے مقام پر ہے: زنا تو ہر حال حرام ہی ہے مگر سالی سے نکاح یا زنا کرنے سے زوجہ مطلقہ نہیں ہوتی، نہ آیت کا یہ مطلب ہے نہ سالی سے زنا کے سبب زوجہ سے جماع حرام ہو۔

(فتاویٰ رضویہ، کتاب النکاح، باب المحرمات، جلد 11، صفحہ 319، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

154

نامحرم سے بات چیت

سوال: جس لڑکی سے نکاح کا پختہ ارادہ ہو اسے دیکھ سکتے ہیں کیا؟ اور اس سے بات چیت کر سکتے ہیں؟

سائل: محبت رضا

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جس عورت سے نکاح کا ارادہ ہو تو اسے صرف ایک نظر دیکھنا جائز ہے جبکہ بات چیت کرنا جائز نہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: ”أن المغيرة بن شعبه أراد أن يتزوج امرأة فقال له النبي صلى الله تعالى عليه وسلم اذهب فانظر اليها فإنه أحرى أن يؤدم بينكما ففعل فتزوجها فذکر من موافقتها“ ترجمہ: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کیا، تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: آپ جائیں اور اس عورت کو ایک نظر دیکھ لیں کہ بے شک یہ تم دونوں کے درمیان دائمی محبت کا ذریعہ ہے، انہوں نے ایسا ہی کیا اور پھر اس عورت سے نکاح کیا اور انہوں نے ذکر کیا کہ زوجہ اور ان کے درمیان موافقت ہے۔

(سنن ابن ماجہ، صفحہ 134، مطبوعہ کراچی)

مفتی وقار الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”نکاح سے پہلے لڑکا اور لڑکی ایک دوسرے کے لیے اجنبی اور غیر محرم ہیں۔“

(وقار الفتاوی، جلد 3، صفحہ 134، مطبوعہ کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

155

مجلس نکاح میں فرشتوں کا نزول

سوال: کیا مجلس نکاح میں فرشتے نازل ہوتے ہیں؟

سائل: نعمان شیخ

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نکاح کی مجلس میں چونکہ ذکر اللہ کیا جاتا ہے جیسے کلمے، دعائیں، نکاح کا خطبہ، وغیرہ اور ذکر کی مجالس میں فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ جیسا کہ صحیح مسلم میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ۔ ترجمہ: جب بھی لوگ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے بیٹھتے ہیں انہیں فرشتے ڈھانپ لیتے ہیں اور رحمت الہی انہیں اپنی آغوش میں لے لیتی ہے اور ان پر سکینہ (سکون و اطمینان) کا نزول ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر اپنی بارگاہ کے حاضرین میں کرتا ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب: الذکر والدعاء والتوبہ والاستغفار، باب: فضل الاجتماع على تلاوة القرآن وعلى الذکر، 4 / 2074)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

156

عورت عدت وفات کہاں گزارے

سوال: جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ عدت کے دوران اپنے بھائی کے گھر جاسکتی ہے یا نہیں؟ اگر چلی گئی تو اب کیا کرے؟

سائل: محمد ابرار

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے اس کا اسی گھر میں عدت گزارنا لازم ہے جہاں شوہر نے اسے رکھا ہوا تھا بلا ضرورت شرعی کہیں اور جا کر عدت نہیں گزار سکتی لہذا سوال میں پوچھی گئی صورت میں عورت پر لازم ہے کہ فوراً شوہر کے گھر لوٹ آئے۔ بہار شریعت میں ہے: موت یا فرقت (جدائی) کے وقت جس مکان میں عورت کی سکونت (رہائش) تھی اسی مکان میں عدت پوری کرے اور یہ جو کہا گیا ہے کہ گھر سے باہر نہیں جاسکتی اس سے مراد یہی گھر ہے اور اس گھر کو چھوڑ کر دوسرے مکان میں بھی سکونت نہیں کر سکتی مگر بضرورت اور ضرورت کی صورتیں ہم آگے لکھیں گے آج کل معمولی باتوں کو جس کی کچھ حاجت نہ ہو محض طبیعت کی خواہش کو ضرورت بولا کرتے ہیں وہ یہاں مراد نہیں بلکہ ضرورت وہ ہے کہ اُس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 8، صفحہ 246، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان البعظ 1444ھ / 7 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

رخصتی سے پہلے طلاق

157

سوال: اگر رخصتی سے پہلے ہی طلاق ہو جائے تو عدت اور مہر کا کیا حکم ہے؟

سائل: فیصل عباس

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب
رخصتی سے پہلے اگر میاں بیوی کے درمیان ہم بستری یا خلوت صحیحہ نہ ہوئی ہو اور طلاق ہو جائے تو عورت پر عدت واجب نہیں۔ اور اس صورت میں شوہر پر مقرر کردہ مہر کا نصف مہر واجب ہو گا اور اگر مہر مقرر نہ ہو تو ایک جوڑا دینا واجب ہے اگر میاں بیوی دونوں مالدار ہوں تو جوڑا اعلیٰ درجے کا اور اگر دونوں محتاج ہوں تو جوڑا معمولی قسم کا اور اگر ایک مالدار اور دوسرا محتاج ہو تو درمیانے درجے کا جوڑا دینا واجب ہے۔ رب کائنات ارشاد فرماتا ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَسُوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَيَسْخَرُوْنَ مِنْ سَخِرْتُمْ سَرًا حَاجِبِينَ (۴۹) ترجمہ: کنز الایمان اے ایمان والو جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں بے ہاتھ لگائے چھوڑ دو تو تمہارے کیے کچھ عدت نہیں جسے گنو تو انہیں کچھ فائدہ دو اور اچھی طرح سے چھوڑ دو۔ (سورۃ الاحزاب، آیت نمبر 49) اس کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس آیت سے معلوم ہوا کہ اگر عورت کو ازدواجی تعلق قائم کرنے سے پہلے طلاق دی تو اس پر عدت واجب نہیں۔۔۔ فائدہ پہنچانے سے مراد یہ ہے کہ اگر عورت کا مہر مقرر ہو چکا تھا تو خلوت سے پہلے طلاق دینے سے شوہر پر نصف مہر واجب ہو گا اور اگر مہر مقرر نہیں ہوا تھا تو ایک جوڑا دینا واجب ہے جس میں تین کپڑے ہوتے ہیں۔۔۔ اچھی طرح چھوڑنا یہ ہے کہ ان کے حقوق ادا کر دیئے جائیں اور ان کو کوئی ضرر نہ دیا جائے اور انہیں روکا نہ جائے کیونکہ ان پر عدت نہیں ہے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

158

ڈرامے میں بیوی کو طلاق دینا

سوال: ڈرامے میں حقیقی شوہر کا بیوی کو طلاق دینے سے طلاق ہوگی یا نہیں؟

سائل: غلام صفدر

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ڈرامے میں بھی اگر حقیقی بیوی کو مخاطب ہو کر طلاق دی تو ہو جائے گی۔۔۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثلاث جِدُّهُنَّ جِدٌّ، وَهَزُلُهُنَّ جِدٌّ: النكاح، والطلاق، والرَّجْعَةُ ترجمہ: ”تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں سنجیدگی بھی سنجیدگی ہے اور مذاق بھی سنجیدگی ہے (یعنی مذاق میں بھی وہی حکم ہے جو سنجیدگی میں ہے) نکاح، طلاق اور (طلاق کے بعد) رجوع کرنا۔“

(مشکوٰۃ المصابیح، صفحہ ۲۸۴)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان البعث 1444ھ / 7 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

159

ایک طلاق کے بعد از خود طلاق ہونا

سوال: خاوند اپنی بیوی کو اگر ایک طلاق کا نوٹس بھیج دے بقیہ طلاقیں نہ دے تو کیا مہینے مہینے بعد دوسری اور تیسری طلاق بھی واقع ہو جائے گی؟

سائل: عمیر سرور

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سوال میں بیان کردہ صورت میں ایک ہی طلاق واقع ہو گی ایک طلاق کی عدت گزرنے کے بعد عورت نکاح سے باہر ہو جائے گی ایسا نہیں کہ ہر مہینے از خود بقیہ دو طلاقیں بھی واقع ہو جائیں کیونکہ طلاق صرف مرد کے دینے سے واقع ہوتی ہے۔ اَلَّذِي يَبْدِئُ عَقْدَةَ النِّكَاحِ۔ ترجمہ کنزالایمان: (وہ) جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔

(سورۃ البقرۃ، آیت 237)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اَلطَّلَاقُ لِمَنْ اَخَذَ بِالسَّاقِ ترجمہ: طلاق کا مالک وہی ہے جو عورت سے جماع کرے۔

(سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث 2081)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

والدین کے کہنے پر طلاق

سوال: والدین کے کہنے پر طلاق دینا کیسا ہے؟

سائل: ناصر اقبال

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

والدین اگر بلا وجہ ذاتی رنجش کی وجہ سے طلاق کا بولیں تو طلاق دینا ضروری نہیں۔ بیٹے کو چاہیے کہ والدین کو پیار محبت سے سمجھائے۔ وقار الفتاویٰ میں ہے: اگر بیوی کی طرف سے کوئی زیادتی اور قصور نہیں ہے۔ ماں صرف اپنی بیٹی کا بدلہ لینے کیلئے بیٹے کو طلاق دینے کا کہتی ہے تو والدہ کے اس حکم کی فرمانبرداری بیٹے پر واجب نہیں۔ ماں کو سمجھائے کہ ترش روئی اور سخت کلامی سے اجتناب کرے۔

(وقار الفتاویٰ، جلد 3، صفحہ 250)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ / 9 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

161

میاں، بیوی میں طلاق کا اختلاف

سوال: بیوی کہے کہ شوہر نے مجھے طلاق دی ہے جب کہ شوہر قسم کھا کر کہتا ہو کہ میں نے نہیں دی تو کیا حکم ہے؟

سائل: محمد آصف

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں بیان کردہ صورت میں عورت پر گواہ پیش کرنا لازم ہے اگر گواہ پیش نہ کر سکے تو شوہر سے قسم لی جائے اگر شوہر قسم اٹھا دے کہ طلاق نہیں دی تو طلاق نافذ نہیں ہوگی البتہ اگر شوہر نے طلاق دینے کے باوجود جھوٹی قسم اٹھائی تو عند اللہ مؤاخذہ کا مستحق ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے: البينة على المدعى واليمين على من انكر ترجمہ: گواہی پیش کرنا دعویٰ کرنے والے پر ہے اور انکار کرنے والے پر قسم لازم ہے۔

(مشكاة المصابيح، باب الاقضية والشهادات، ۳۲۶، ط: قدیمی)

فتاویٰ امجدیہ میں ہے: مگر شوہر اگر طلاق دینے سے منکر ہو تو اس صورت میں گواہوں کی ضرورت ہوگی۔ بغیر گواہ طلاق کا ثبوت نہیں ہو سکتا۔

(فتاویٰ امجدیہ، جلد 2، صفحہ 204)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ / 9 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

162

بیوی کا میکے رہنا

سوال: کہتے ہیں کہ فقہ حنفی کے مطابق بیوی ایک مہینے میں زیادہ سے زیادہ 8 دن اور کم سے کم 4 دن اپنے میکے رہ سکتی ہے کیا یہ درست ہے؟

User ID: asif ansri saifi

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

شوہر کی اجازت کے ساتھ جتنا چاہے بیوی میکے رہ سکتی ہے لیکن اگر شوہر ماں باپ کے پاس جانے سے منع کرتا ہے تو شریعت مطہرہ نے عورت کو یہ اجازت دی ہے کہ وہ شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے والدین کے یہاں ہر ہفتہ میں ایک بار صبح سے شام تک کے لئے جاسکتی ہے، مگر رات میں بغیر اجازت شوہر وہاں نہیں رہ سکتی رات کو بہر حال شوہر کے یہاں واپس آنا ضروری ہوگا۔ امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں: عورت پر مرد کا حق خاص امور متعلقہ زوجیت میں اللہ و رسول کے بعد تمام حقوق حتیٰ کہ ماں باپ کے حق سے زائد ہے ان امور میں اس کے احکام کی اطاعت اور اس کے ناموس کی نگہداشت یعنی اس کی عزت کی حفاظت عورت پر فرض اہم ہے بے اس کے اذن کے محارم کے سوا کہیں نہیں جاسکتی اور محارم کے یہاں بھی (اگر بغیر اجازت جانا پڑ جائے تو) ماں باپ کے یہاں ہر آٹھویں دن وہ بھی صبح سے شام تک کے لئے اور بہن بھائی، چچا، ماموں، خالہ، پھوپھی کے یہاں سال بھر بعد (جاسکتی ہے) اور (بلا اجازت) شب کو کہیں (یعنی ماں باپ کے یہاں بھی) نہیں جاسکتی (ہاں اجازت سے جہاں جانا ہو وہاں روزانہ بھی اور رات کے وقت بھی جاسکتی ہے) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ "اگر میں کسی کو غیر خدا کے سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ "اگر شوہر کے ننھنوں سے خون اور پیپ بہ کر اس کی ایڑیوں تک جسم بھر گیا ہو اور عورت اپنی زبان سے چاٹ کر اسے صاف کرے تو بھی اس کا حق ادا نہ ہوگا

(فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 380، رضافاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



0092 313 6036679

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

شوہر پر بدگمانی

163

سوال: اگر بیوی کو شوہر پر شک ہو کہ غیر عورتوں سے بات چیت کرتا ہے تو کیا شک کی وجہ سے شوہر کو سمجھایا جائے یا نہیں؟

User ID :group participant

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مسلمان پر بلا وجہ بدگمانی کرنا ناجائز و حرام ہے البتہ اگر شک ہو تو کسی مناسب طریقے سے سمجھایا جائے۔ اللہ رب العزت قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۖ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا** ترجمہ: اے ایمان والو بہت گمانوں سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور عیب نہ ڈھونڈو۔ (سورۃ الحجرات آیت 12)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: مسلمان پر بدگمانی خود حرام ہے جب تک ثبوت شرعی نہ ہو۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 486، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

دوسرے مقام پر فرماتے ہیں: مسلمانوں پر بدگمانی حرام اور حتی الامکان اس کے قول و فعل کو وجہ صحیح پر حمل واجب (ہے)۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 20، صفحہ 278، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

164

بیوی سے ہمبستری میں کسی اور کا تصور

سوال: ہمبستری کرتے وقت کسی اور عورت کا خیال ذہن میں لانا کیسا ہے؟ یعنی یہ خیال بنا کر ہمبستری کرنا کہ میں کسی اور عورت سے ہمبستری کر رہا ہوں۔

سائل: عجب خان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بیوی سے ہمبستری کرتے ہوئے کسی اور عورت کا ذہن میں تصور لانا بے حیائی ہے کیونکہ کسی غیر محرم عورت کے بارے میں غلط خیالات ذہن میں پیدا کرنا نفس کا زنا ہے۔ جیسا کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: **إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزَّيْنَا، أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ، فَرَيْنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظْرُ، وَزَيْنَا اللِّسَانِ الْمُنْطِقُ، وَالنَّفْسُ تَمْنَى وَتَشْتَهَى، وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ وَيُكَذِّبُهُ.** ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے ابن آدم پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ دیا ہے۔ وہ لا محالہ اسے پالے گا۔ آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، اور زبان کا زنا بولنا (باتیں کرنا) ہے، اور دل تمنا کرتا اور خواہش کرتا ہے، اور شر مگاہ اسکی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(سنن ابی داود: 2152)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سعی اور استلام

سوال: مفتی صاحب سعی اور استلام کا کیا مطلب ہے؟

User ID: syed bilal

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سعی کا لفظی معنی ہے کوشش، محنت، دوڑنا، جدوجہد، وغیرہ اور شریعت کی اصطلاح میں صفا و مروہ کے درمیان دوڑنے کو سعی کہتے ہیں۔ اور استلام کا لفظی معنی ہے ہاتھ سے مس کرنا اور شریعت کی اصطلاح میں حجر اسود کو بوسہ دینے یا ہاتھ یا لکڑی سے چھو کر چوم لینے یا اشارہ کر کے ہاتھوں کو بوسہ دینے کو استلام کہتے ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444 / 19 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

00923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

166

عورت کا مزار پر جانے کی منت

سوال: ہندہ نے مزار پر جا کر منت مانی کہ اگر میرا فلاں کام ہو گیا تو میں دوبارہ اسی مزار پر آؤں گی تو کام ہو جانے پر یہ منت پورا کرنا کیسا؟

User ID: group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ایسے کام کی منت ماننا جسکی جنس سے کوئی فرض، واجب نہ ہو وہ منت لازم نہیں ہوتی بلکہ شرعی منت وہ ہے جس کی قبیل سے کوئی فرض، واجب ہو لہذا عورت کا مزارات پر جانا منع ہے اور مزارات پر جانے کی منت ماننا شرعی منت نہیں کہ اسے پورا کیا جائے بلکہ یہ ایسی منت ہے جسے پورا نہ کرنا لازم ہے۔ کیونکہ عورتوں کا مزارات پر جانا مطلقاً ممنوع ہے۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: اور اسلم یہ ہے کہ عورتیں مطلقاً منع کی جائیں کہ اپنوں کی قبور کی زیارت میں وہی جزع فزع ہے اور صالحین کی قبور پر یا تعظیم میں حد سے گزر جائیں گی یا بے ادبی کریں گی کہ عورتوں میں یہ باتیں بکثرت پائی جاتی ہیں۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 9، صفحہ 538، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: فسا کان من جنسہ عبادۃ أوجبہا اللہ تعالیٰ صح نذرۃ والال اترجمہ: تو جس کی جنس سے کوئی ایسی عبادت ہو جسے اللہ نے لازم کیا ہے تو اسکی نذر درست ہوگی وگرنہ نہیں۔

(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، کتاب الصوم، باب ما یلزم الوفاء بہ، صفحہ 693، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ صل اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتطار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444 / 19 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

00923471992267

برائے ایصالِ ثواب: مرحوم شبیر حسین

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

167

جوتا چوری ہونے کی صورت میں کسی کا جوتا پہننا

سوال: مسجد میں جوتا چوری ہو جائے تو وہاں پڑے جوتوں میں سے کوئی جوتا پہننا کیسا؟

User ID: group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مساجد وغیرہ میں جوتا چوری ہو جائے تو وہاں پڑے جوتوں میں سے کوئی جوتا پہننا جائز نہیں ہاں اگر کوئی اپنا پرانا جوتا چھوڑ گیا اور نیا جوتا لے گیا تو جس سے لگ رہا ہو کہ اس نے جان بوجھ کر جوتا اٹھایا اور اپنا جوتا چھوڑ گیا تو اب یہ والا پرانا جوتا پہننے میں حرج نہیں کہ یہ جوتا اس کے جوتے کا عوض ہے۔ بہار شریعت میں ہے: مجموعوں یا مساجد میں اکثر جوتے بدل جاتے ہیں ان کو کام میں لانا جائز نہیں ہاں اگر یہ کسی فقیر کو اگرچہ اپنی اولاد کو تصدق کر دے پھر وہ اسے ہبہ کر دے تو تصرف میں لا سکتا ہے یا اس کا اچھا جوتا کوئی اٹھالے گیا اور اپنا خراب چھوڑ گیا کہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے اُس نے قصداً (جان بوجھ کر) ایسا کیا ہے دھوکے سے نہیں ہوا ہے تو جب یہ شخص خراب جوڑا اٹھالا یا اس کو پہن سکتا ہے کہ یہ اُس کا عوض ہے۔

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 10، صفحہ 484، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

29 رجب المرجب 1444 / 21 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



احمد رضا رازوی ریکل اسٹٹ

0092 313 6036679

بلقان اور لاہور میں آسان اقساط پر پلاٹ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

168

قرآن یاد کر کے بھلا دینا

سوال: زید نے قرآن پاک حفظ کیا اور بھلا دیا اس پر کیا وعید ہے؟

User ID: nasir jamal

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قرآن پاک کی کوئی آیت یاد کر کے بھول جانے پر بہت سخت وعیدیں آئی ہیں۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عرضت علی اجور امتی حتی حتی القذاة یخرجها الرجل من المسجد و عرضت علی ذنوب امتی فلم ار ذنبا اعظم من سورة من القرآن او آية اوتیها رجل ثم نسیها ترجمہ: مجھ پر میری امت کے ثواب پیش کئے گئے حتی کہ وہ کوڑا جسے آدمی مسجد سے نکال دے اور مجھ پر میری امت کے گناہ پیش کئے گئے تو میں نے اس سے بڑا کوئی گناہ نہ دیکھا کہ کسی شخص کو قرآن کی سورۃ یا آیت دی جائے پھر وہ اسے بھلا دے۔

(سنن ترمذی، حدیث 2916)

اس حدیث پاک کے تحت حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: اس طرح کہ اس کا دور نہ کرے، نمازوں میں نہ پڑھے اس لیے بھول جائے۔ اگر کوئی بڑھاپے کی وجہ سے کوئی آیت یاد نہ رکھ سکے تو شاید مجرم نہ ہو۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکاة المصابیح، جلد 1، صفحہ 679، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

28 رجب المرجب 1444 / 20 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



احمد یار خان نعیمی

0092 313 6036679

بلقان اور لاہور میں آسان اقساط پر پلاٹ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

169

اپنی تعظیم چاہنے کا وبال

سوال: جس شخص کو یہ پسند ہو کہ لوگ اس کے سامنے کھڑے رہیں تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے اس حدیث کی وضاحت فرما دیں۔

User ID: shazad butt

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

درست حدیث اس طرح ہے حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: من سرہ ان یتمثل له الرجال قیاما فلیتبیوا مقعدہ من النار ترجمہ: جو شخص یہ پسند کرے کہ لوگ اس کے سامنے باادب کھڑے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

(سنن ترمذی حدیث 2755)

اس حدیث پاک کی شرح میں مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: اس حدیث نے ممانعت قیام کی تمام حدیثوں کی شرح کردی کہ جو کوئی اپنے لیے قیام تعظیمی کرانا چاہے اس کے لیے نہ کھڑے ہو یا اس طرح کھڑے ہونا ممنوع ہے کہ مخدوم بیٹھا ہو اور لوگ اس کے سامنے کھڑے ہوں دست بستہ اور یہ عمل تکبر و غرور کے لیے ہو ضرور قہر ہو تب سخت ممنوع ہے۔ عالم دین کے سامنے دست بستہ کھڑا ہونا یوں ہی عادل حاکم کے روبرو کھڑا ہونا خصوصاً مقدمہ والوں کا یوں استاذ کے سامنے شاگردوں کا کھڑا ہونا مستحب ہے اگرچہ یہ حضرات بیٹھے ہوئے ہوں اور شاگردوں وغیرہ کھڑے ہوں۔ (مرقات) ہاں مخدومین کا تکبراً انہیں کھڑا کرنا خود بیٹھے رہنا یہ ممنوع ہے یہ ہی یہاں مراد ہے۔ (اشعۃ الملعات) یعنی اس قسم کی تعظیم کو پسند کرنا یا لوگوں کو ایسی تعظیم کا اپنے لیے حکم دینا جہنمی ہونے کا سبب ہے اور تکبر جہنم کا راستہ ہے۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکاة المصابیح، جلد 6، صفحہ 531)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

28 رجب المرجب 1444 / 20 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

170

شب براءت کی فضیلت

سوال: پندرہ شعبان المعظم کی رات پر کوئی فضیلت حدیث مبارکہ کی روشنی میں بیان کریں۔

User ID: علامہ احمد فیضی

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب
نبیہتی نے ام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی، کہ حضور ﷺ نے فرمایا:
”میرے پاس جبریل آئے اور یہ کہا: یہ شعبان کی پندرہویں رات ہے، اس میں اللہ تعالیٰ جہنم سے اتنوں
کو آزاد فرماتا ہے جتنے بنی کلب (عرب میں بنی کلب ایک قبیلہ ہے، جن کے یہاں بکریاں بکثرت ہوتی
تھیں۔) کے بکریوں کے بال ہیں، مگر کافر اور عداوت والے اور رشتہ کاٹنے والے اور کپڑا لٹکانے والے
اور والدین کی نافرمانی کرنے والے اور شراب کی مداومت کرنے والے کی طرف نظر رحمت نہیں
فرماتا۔“

(”شعب الایمان“، باب فی الصیام، ماجاء فی لیلة النصف من شعبان، الحدیث: ۳۸۳۷، ج ۳، ص ۳۸۳۔)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتطار حسین مدنی کشمیری

29 رجب المرجب 1444 / 21 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



0092 313 6036679

ہمان اور لاہور میں آسان اقساط پر پلاٹ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

171

بد مذہب کی تعریف

سوال: بد مذہب کسے کہتے ہیں؟

سائل: محمد ثار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جو شخص صرف ضروریات اہلسنت کا منکر ہو اور ضروریات دین کو ماننا ہو تو ایسا شخص بد مذہب، گمراہ، اور بد دین ہے۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے ضروریات مذہب اہلسنت وجماعت ان کا ثبوت بھی دلیل قطعی سے ہوتا ہے مگر ان کے قطعی الثبوت ہونے میں ایک نوع شبہ اور تاویل کا احتمال ہوتا ہے اسی لئے ان کا منکر کافر نہیں بلکہ گمراہ، بد مذہب، بد دین کہلاتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 29، صفحہ 375، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سگریٹ پینے کا حکم

سوال: سگریٹ پینا کیسا ہے؟

User ID: muhammad aqib

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوہاب اللهم ہدایۃ الحق والصواب

سگریٹ پینا مباح ہے جبکہ حد نشہ تک نہ پہنچے البتہ صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے
لہذا اس سے بچنا چاہیے۔ اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان محدث بریلوی رضی
اللہ عنہ سے پان و تمباکو کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے فرمایا: ”پان
کھانا جائز ہے اور اتنا چونا بھی کہ ضرر نہ کرے اور اتنا تمباکو بھی کہ حواس پر
اثر نہ آئے۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 558، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

173

کتنا علم سیکھنا فرض ہے؟

سوال: علم کتنا حاصل کرنا فرض ہے؟

User ID: group participant

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہر مسلمان پر سب سے پہلے عقائد کا پھر ضروریات دین کا علم سیکھنا فرض ہے جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، وغیرہ کا علم ایسے ظاہری و باطنی گناہوں کی معلومات ہونا بھی ضروری ہے جیسے غیبت، جھوٹ، حسد، کینہ وغیرہ سیدی امام اہلسنت فرماتے ہیں: سب میں اولین و اہم ترین فرض یہ ہے کہ بنیادی عقائد کا علم حاصل کرے جس سے آدمی صحیح العقیدہ سنی بنتا ہے اور جس کے انکار و مخالفت سے کافر یا گمراہ ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد مسائل نماز یعنی اس کے فرائض و شرائط و مفسدات (یعنی نماز توڑنے والی چیزیں) سیکھیں تاکہ نماز صحیح طور پر ادا کر سکے، پھر جب رمضان المبارک کی تشریف آوری ہو تو روزوں کے مسائل، مالک نصاب نامی (یعنی حقیقتاً یو ہو گئی بڑھنے والے مال کے نصاب کا مالک) ہو جائے اور زکوٰۃ کے مسائل، صاحب استطاعت ہو تو مسائل حج، نکاح کرنا چاہے تو اس کے ضروری مسائل، تاجر ہو تو خرید و فروخت کے مسائل، مزارع یعنی کاشتکار (وزمیندار) ہو تو کھیتی باڑی کے مسائل، ملازم ہے اور ملازم رکھنے والے پر اجارہ کے مسائل، و علیٰ ہذا القیاس (یعنی اور اسی پر قیاس کرتے ہوئے) ہر مسلمان عاقل و بالغ مرد و عورت پر اس کی موجودہ حالات کے مطابق مسئلے سیکھنا فرض عین ہے۔ نیز مسائل قلب (باطنی مسائل) یعنی فرائض قلبی (باطنی فرائض) مثلاً عاجزی و اخلاص اور توکل وغیرہ اور ان کو حاصل کرنے کا طریقہ اور باطنی گناہ مثلاً تکبر، ریاکاری، حسد وغیرہ اور ان کا سیکھنا ہر مسلمان پر اہم فرائض سے ہے۔ ملخصاً

(فتاویٰ رضویہ جلد 23، صفحہ 623، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

174

مونچھیں کیسی ہونی چاہئیں؟

سوال: مونچھوں کے متعلق کیا حکم ہے، کتنی رکھنی چاہئیں اور جو بڑی مونچھیں رکھتے ہیں تاؤ دیتے ہیں اس کے متعلق بتادیں۔

User id: ali abrar

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مونچھوں کو اتنا پست کرنا کہ اوپر والے ہونٹ کے کنارے واضح ہو جائیں سنت ہے۔ اور مونچھیں اتنی بڑی رکھنا کہ منہ میں آئیں، یہ حرام و گناہ ہے اور یہ مشرکوں، مجوسیوں، یہودیوں اور عیسائیوں کا طریقہ ہے، البتہ اگر صرف مونچھوں کے دونوں کناروں کے بال بڑے ہوں تو کوئی حرج نہیں کہ بعض اسلاف سے اسی طرح کی مونچھیں رکھنا ثابت ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جُؤُوا الشَّوَارِبَ وَارْخُوا الدُّحَى وَخَالِفُوا الْمَجُوسَ تَرْجَمَ: مونچھیں پست کرو اور داڑھیوں کو معافی دو اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔

(صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ باب خصال الفطرۃ، صفحہ 115، رقم الحدیث: 55- (260)، دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) سیدی امام اہلسنت فتاویٰ رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: مونچھیں اتنی بڑھانا کہ مونہہ میں آئیں، حرام و گناہ و سنت مشرکین و مجوس و یہود و نصاریٰ ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 22، صفحہ 684، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



0092 313 6036679

پتھر اور لاہور میں آسان اقساط پر بلاٹ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

175

غیر خدا کو داتا، مشکل کشا، کہنا

سوال: بد عقیدہ لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی کو داتا، مشکل کشا، غریب نواز نہیں کہہ سکتے۔ اس کا کیا جواب ہے؟

User id: محمد اوریس

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ان الفاظ کا معنی مددگار ہے اور اولیاء کرام رحمہم اللہ السلام کو مجاز داتا، مشکل کشا، غریب نواز کہنے میں کوئی حرج نہیں جبکہ عقیدہ یہی ہو کہ حقیقی مددگار اللہ جل شانہ ہی ہے اور اسکی عطا سے اسکے پیارے بندے بھی مدد فرماتے ہیں۔ اللہ رب العزت قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ (۴) ترجمہ کنز العرفان: بیشک اللہ خود ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مددگار ہیں۔ (سورۃ التحریم، آیت 4)، اس آیت کے تحت صراط الجنان میں ہے: اس آیت میں حضرت جبریل علیہ السلام اور نیک مسلمانوں کو مولیٰ یعنی مددگار فرمایا گیا اور فرشتوں کو ظہیر، یعنی معاون قرار دیا گیا، اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے بندے مددگار ہیں، یاد رہے کہ جہاں غیر اللہ کی مدد کی نفی ہے وہاں حقیقی مدد مراد ہے، لہذا آیات میں تعارض نہیں۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

176

خواجہ سراؤں کو پیسے دینا

سوال: شادی پر جو خواجہ سرا آتے ہیں وہ پیسے مانگتے ہیں اگر انہیں پیسے نہ دیے تو گناہ تو نہیں ہوگا؟

User ID: **غابر حفیظہ**

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

پیشہ ور بھکاریوں یا خواجہ سراؤں کو پیسے دینا ناجائز و حرام ہے کیونکہ جس شخص کے پاس ایک دن کا کھانا اور پہننے کا کپڑا موجود ہو تو اس کا لوگوں سے مانگنا حرام ہے۔ خواہ وہ مرد ہو یا عورت یا خواجہ سرا اسی طرح اگر دینے والے کو معلوم ہو کہ اس کے پاس بقدر ضروریات شرعیہ مال ہے تو اسے دینا بھی حرام ہے۔ شادیوں پر جو فقیر یا خواجہ سرا مانگتے آتے ہیں وہ عام طور پر پیشہ ور ہوتے ہیں اور پیشہ ور بھکاری کو دینا بھی گناہ ہے کہ یہ گناہ پر مدد کرنا ہے جو کہ جائز نہیں۔ صحیح مسلم میں ہے: عن ابی ہریرۃ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سأل الناس أموالهم تكتراً، فإنما یسأل جبراً فلیستقل أو لیستكثر ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی اپنا مال بڑھانے کے لیے لوگوں سے سوال کرتا ہے، وہ انگڑا مانگتا ہے، (اب اس کی مرضی ہے) چاہے تو کم مانگے یا زیادہ مانگے۔

(صحیح مسلم، رقم الحدیث: 1041)

قوی تندرست قابل کسب جو بھیک مانگتے پھرتے ہیں ان کو دینا گناہ ہے کہ ان کا بھیک مانگنا حرام ہے اور ان کو دینے میں اس حرام پر مدد، اگر لوگ نہ دیں تو جھک ماریں اور کوئی پیشہ حلال اختیار کریں۔ در مختار میں ہے: لایحل ان یسأل شیئاً من القوت من له قوت یومہ بالفعل او بالقوة کالصحیح البکتسب ویأثم معطیه ان علم بحالہ لاعاتتہ علی المحرم“ یہ حلال نہیں کہ آدمی کسی سے روزی وغیرہ کا سوال کرے جبکہ اس کے پاس ایک دن کی روزی موجود ہو یا اس میں اس کے کمانے کی طاقت موجود ہو، جیسے تندرست کمائی کرنے والا، اور اسے دینے والا گنہگار ہوتا ہے اگر اس کے حال کو جانتا ہے کیونکہ حرام پر اس نے اس کی مدد کی۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 463، 464، رضافاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444 / 26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

177

بچے کی پیدائش پر بال مونڈنا

سوال: مفتیان کرام کی بارگاہ میں عرض ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسکی حجامت کروائی جاتی ہے یہ عمل سنت ہے یا واجب اگر ایسا نہ کیا گیا تو گناہ تو نہیں ہوگا؟

User ID: group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بچے کی پیدائش کے ساتویں دن اس کا عقیقہ کرنا اور اس کے بال مونڈنا مستحب ہے کرنے پر ثواب ہے نہ کرنے پر کوئی گناہ نہیں۔ امام بخاری نے سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: مع الغلام عقیقۃ فاهریقوا عنہ دما و امیطو عنہ الاذی ترجمہ: لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے اوس کی طرف سے خون بہاؤ (یعنی جانور ذبح کرو) اور اوس سے اذیت کو دور کرو یعنی اوس کا سر مونڈادو۔

(”صحیح البخاری“، کتاب العقیقہ، باب رابطۃ الاذی عن الصبی فی العقیقہ، الحدیث: ۵۴۷۲، ج ۳، ص ۵۴۷۔)

بہار شریعت میں ہے: ساتویں دن اوس کا نام رکھا جائے اور اوس کا سر مونڈا جائے اور سر مونڈنے کے وقت عقیقہ کیا جائے۔ اور بالوں کو وزن کر کے اتنی چاندی یا سونا صدقہ کیا جائے۔

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 357، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظمہ 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

178

ایک حدیث کی وضاحت

سوال: ایک بچی نے اوپر اشارہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اعتقہا فانہا مؤمنۃ) لہذا مومن وہی ہے جو رب کو اوپر مانے، اس کا کیا مطلب ہے؟

User id: ali abrar

بسم اللہ الرحمن الرحیم الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اللہ رب العزت کی ذات مکان سے پاک ہے اور یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ اوپر رہتا ہے کفر ہے۔ اور حدیث مبارکہ میں اس سوال و جواب میں سرکار نے اس چیز کی تحقیق فرمائی کہ یہ لونڈی مشرکہ نہیں بتوں کو خدا نہیں کہتی، اگر مشرکہ ہوتی تو ان ہی بتوں کو الہ کہہ دیتی۔ اور یہ لونڈی گوئی تھی اس لیے اس نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ مسلم شریف میں یہ حدیث پاک اس طرح ہے: قَالَ: وَكَانَتْ لِي جَارِيَةٌ تَرْعَى غَنَمًا لِي قَبْلَ أُحُدٍ وَالْجَوَارِيَّةِ، فَاطْلَعْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا الذِّبِّبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِيهَا، وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ، آسَفُ كَمَا يَأْسِفُونَ، لِكَيْفِي صَكَّكْتُهَا صَكَّةً، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَمَ ذَلِكَ عَلَيَّ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُعْطِفَهَا؟ قَالَ: «أَتَيْنِي بِهَا» فَأَتَيْتُهَا بِهَا، فَقَالَ لَهَا: «أَتَيْنَ اللَّهُ» قَالَتْ: فِي الشَّيْءِ، قَالَ: «مَنْ أَنَا؟» قَالَتْ: أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ، قَالَ: «أُعْطِفَهَا، فَإِنَّهَا مُؤَمِّنَةٌ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَكْلَمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ» نَعَمْ: مِيرِي اِيك لونڈی تھی جو احد اور جوانیہ کے اطراف میں میری بکریاں چراتی تھی، ایک دن میں اس طرف جا نکلا تو بھیڑ یا اس کی بکریوں سے ایک بکری لے جا چکا تھا۔ میں بھی بنی آدم میں سے ایک آدمی ہوں، مجھے بھی اسی طرح افسوس ہوتا ہے جس طرح ان کو ہوتا ہے (مجھے صبر کرنا چاہیے تھا) لیکن میں نے اسے زور سے ایک تھپڑ جڑ دیا اس کے بعد میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے میری اس حرکت کو میرے لیے بڑی (غلط) حرکت قرار دیا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں اسے آزاد نہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا: ”اسے میرے پاس لے آؤ۔“ میں اسے لے کر آپ کے پاس حاضر ہوا، آپ نے اس سے پوچھا: ”اللہ کہاں ہے؟“ اس نے کہا: آسمان میں۔ آپ نے پوچھا: میں کون ہوں؟“ اس نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: ”اسے آزاد کر دو، یہ مومنہ ہے۔“

(مسلم شریف حدیث 1199)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



0092 313 6036679

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

179

بد مذہب کی غیبت

سوال: بد مذہب کی غیبت کرنا کیسا ہے؟

سائل: اسرار احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب
بد مذہب کی بد مذہبی بیان کرنا غیبت نہیں کہ اس کے شر سے مسلمانوں بچانے کے لیے اسکی بد عقیدگی کا بتانا لازمی ہے۔۔ بہار شریعت میں ہے: جو بد مذہب اپنی بد مذہبی چھپائے ہوئے ہے، ان کی بد مذہبی کا اظہار غیبت نہیں کہ لوگوں کو ان سے بچانا ہے اور اگر اپنی بد مذہبی کو چھپاتا نہیں بلکہ علانیہ ظاہر کرتا ہے، جب بھی غیبت نہیں کہ وہ علانیہ برائی کرنے والوں میں داخل ہے۔ ملخصاً

((بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 538، مکتبۃ المدینہ، کراچی))

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group



آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

غیر مسلم کے سلام کا جواب

سوال: حضور ہماری کمپنی میں عیسائی بھی کام کرتے ہیں اور ان سے آمنا سامنا ہوتا رہتا ہے تو اگر وہ سلام کریں تو ان کو کیا جواب دیا جائے؟

شبیر علی: User ID:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

غیر مسلم سلام کرے تو اس کے جواب میں صرف وعلیکم کہہ دیا جائے۔
بخاری شریف میں ہے: عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ، قال: قال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم: إذا سلم علیکم أهل الكتاب فقولوا: وعليکم۔
ترجمہ: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم پر اہل کتاب (عیسائی، یہودی وغیرہ) سلام
بھیجیں تو تم وعلیکم کہہ دو۔

(اصحیح للبخاری، کتاب الاستئذان، باب: کیف یرد علی اہل النمة السلام (8/57) ط: دار طوق النجاة)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

ڈھول بجانے کا حکم

181

سوال: ڈھول بجانا حرام ہے یہ کس آیت یا حدیث سے ثابت ہے؟ دلیل سے بیان کریں۔

سائل: علی اختر

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ڈھول بھی آلات موسیقی میں آتا ہے اور آلات موسیقی کی حرمت پر بہت سے احادیث آئی ہیں۔ آلات موسیقی کے بارے میں مسند امام احمد بن حنبل میں ہے: ”عن ابی امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله بعثني رحمة للعالمين وهدى للعالمين، وامرني ربي بسحق المعازف والمزامير والادشان والصلب“ ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے رب نے مجھے دونوں جہانوں کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور میرے رب نے مجھے بانسری اور گانے باجے کے آلات، بت اور صلیب توڑنے کا حکم دیا ہے۔

(مسند امام احمد بن حنبل، حدیث ابو امامہ باہلی، جلد 36، صفحہ 640، مؤسسۃ الرسالہ) فتاویٰ رضویہ میں سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا: ”زید کہتا ہے کہ قوالی مع آلات مزامیر کے جائز ہے۔۔۔ اور کہتا ہے کہ مزامیر ان باجوں کو کہتے ہیں، جو منہ سے بجائے جاتے ہیں۔ ڈھلک، ستار، طبلہ، مجیرے، ہار مونیئم، سارنگی مزامیر میں داخل نہیں بلکہ ان کا اور دف کا ایک حکم ہے؟ اس کے جواب میں آپ علیہ الرحمۃ نے فرمایا: ”زید کا قول باطل و مردود ہے، حدیث صحیح بخاری شریف میں مزامیر کا لفظ نہیں بلکہ معازف کہ سب باجوں کو شامل ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ، ج 24، ص 140، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”اپنی تقریبوں میں ڈھول جس طرح فساق میں رائج ہے بجانا، ناچ کرانا حرام ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ، ج 23، ص 98، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

182

سل کرنے کی وجہ سے قبر کھولنا

سوال: کیا قبر کی پڑیاں ٹوٹنے کی وجہ سے قبر کو کھولا جاسکتا ہے؟

سائل: ذوہیب علی

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جب قبر پر مٹی ڈالی جائے اور میت کا حال ہم سے چھپ جائے اسکے بعد بلا عذر شرعی قبر کھولنا ناجائز و حرام ہے اور سل کا قبر میں گرجانا شرعی عذر نہیں کہ جس کی وجہ سے قبر کھول سکیں قبر کھولنے کی شرعی عذر یہ ہیں کسی کی زمین میں بغیر مالک کی اجازت کے دفن کر دیا گیا اور مالک اس پر راضی نہیں یا غصب کیے ہوئے کپڑے میں دفن کیا یا کسی کا مال قبر میں رہ گیا اور مال والا اس کا تقاضا کر رہا ہو، ان اعذار کے علاوہ قبر کھولنا جائز نہیں ہے۔ لہذا سوال میں بیان کی گئی صورت میں نئی سل لگا کر قبر کو بند کر دیا جائے قبر کو کھولنے کی اجازت نہیں۔ الفقہ علی مذاہب الاربعہ میں ہے: یحرم نیش القبر مادام یظن بقاء شئی من عظام البیت فیہ، ویستثنیٰ من ذلک الامور: منها ان یکون البیت قد کفن بغصوب، وابی صاحبه ان یاخذ القیبة، منها ان یکون قد دفن ارض مغصوبة ولم یرص مالکها ببقائه، و منها ان یدفن معه مال بقصد او بغیر قصد سواء کان هذا المال له او غیره، وسواء کان کثیراً او قليلاً ولو درهماً، سواء تغیر البیت اولاً، وهذا متفق علیہ، الا عند المالکیہ۔ ترجمہ: اگر گمان ہو کہ میت کا کوئی ہڈی (یا کوئی بھی عضو) باقی ہے تو اس کی قبر کھولنا حرام ہے۔ اس حرمت سے چند باتیں مستثنیٰ ہیں: ان میں سے ایک یہ ہے کہ میت کو ہتھیائی ہوئی زمین پر دفن کیا جائے اور مالک زمین کی قیمت لینے سے انکار کر دے یا جس زمین کو غصب کر کے میت دفنائی گئی ہے اس زمین کا مالک وہاں دفنانے پر راضی نہ ہو (تو قبر کھول کر میت کو منتقل کیا جائے گا)، اور اگر جان بوجھ کر یا بے خبری میں میت کے ساتھ کچھ مال دفن ہو گیا ہے (تو ایسی صورت میں بھی قبر کو کھولنا جائز ہے) قطع نظر اس کے کہ مال میت کا تھا یا کسی دوسرے کا، زیادہ تھا یا کم، بھلے ایک درہم ہی کیوں نہ ہو، لاش سلامت ہو یا خراب ہو (بہر حال قبر کھول کر مال نکالا جائے گا)۔

((الفقہ علی مذاہب الاربعہ، جلد 1، صفحہ 537، و ارجاء التراث العربی، بیروت، لبنان))
والله اعلم عزوجل ورسوله أعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

اللہ کا تحفہ، کہنا کیسا؟

سوال: کسی چیز کو اللہ کا عطا کردہ تحفہ کہنا کیسا؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ حدیث مبارکہ میں قصر نماز کو اللہ کی طرف سے دیا گیا تحفہ فرمایا گیا۔ جیسا کہ مسلم شریف میں ہے: عن یعلیٰ بن أمیة قال: قلت لعمر بن الخطاب: {لیس علیکم جناح أن تقصروا من الصلاة إن خفتם أن یفتنکم الذین کفروا}، فقد أمن الناس فقال: عجبت مما عجبت منه، فسألت رسول الله صلى الله علیه وسلم عن ذلك. فقال: «صدقة تصدق الله بها علیکم، فاقبلوا صدقته ترجمہ: یعلیٰ بن امیہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ امیر المؤمنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے میں نے عرض کی، کہ اللہ عزوجل نے تو یہ فرمایا: {أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا} اور اب تو لوگ امن میں ہیں (یعنی امن کی حالت میں قصر نہ ہونا چاہیے) فرمایا: اس کا مجھے بھی تعجب ہوا تھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سوال کیا ارشاد فرمایا: یہ ایک تحفہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر تصدق فرمایا اس کا تحفہ قبول کرو۔

(”صحیح مسلم“، کتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب صلاة المسافرين وقصرها، الحدیث: ۶۸۶، ص ۳۷۷۔)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

184

بچے کی ملکیت میں تصرف کرنا

سوال: بچے کے ملک میں سونا دیا ہو اسے اپنے استعمال میں لا سکتے ہیں یا نہیں اور بچے سے لے کر کسی اور کو دے سکتے ہیں یا نہیں؟

سائل: گروپ پارٹنر

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نابالغ بچے کی ملک میں تصرف کرنا اسے اپنے استعمال میں لانا جائز نہیں ہاں بچے کا ولی بچے کے فائدے کے لیے اس کا مال کسی ایسے کاروبار میں لگا سکتا ہے جس کام میں بچے کو محض نقصان نہ ہو اور جس کام میں بچے کو محض نقصان ہو، وہ کام اس کا ولی بھی نہیں کر سکتا۔ ماں بچے کے مال میں تصرف نہیں کر سکتی اس حوالے سے تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: ”ثم القاضی او وصیہ دون الاما ووصیہا هذا فی المال“ ترجمہ: پھر قاضی یا اس کا وصی بچے کا ولی ہے، ماں یا اس کا وصی ولی نہیں، یہ حکم مال میں تصرف کا ہے۔

(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب المأذون، جلد 9، صفحہ 255، مطبوعہ ملتان)

جس تصرف سے بچے کو محض نقصان ہو، وہ اس کا ولی بھی نہیں کر سکتا، اس سے متعلق الدر المختار مع رد المحتار میں ہے: ”وان ضار كالطلاق والعقاق والصدقة والقرض لا وان اذن به وليها وكذا التصح من غيره كاليه ووصيه والقاضی للضرر“ ترجمہ: اور اگر بچہ یا معتوہ ایسا تصرف کریں، جس سے انہیں محض ضرر ہو جیسے طلاق دینا، غلام آزاد کرنا، صدقہ کرنا یا قرض دینا، تو یہ صحیح نہیں ہے اگرچہ ان کا ولی اس کی اجازت دے اور اسی طرح اگر یہ تصرفات بچے کا غیر کرے جیسے اس کا باپ، وصی یا قاضی، تو بھی درست نہیں ضرر کی وجہ سے۔

(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب المأذون، جلد 9، صفحہ 253، مطبوعہ ملتان)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

185

مٹی کے برتن گھر میں رکھنا

سوال: مفتی صاحب کیا اس طرح کی کوئی حدیث ہے کہ جو آپکے گھر مٹی کے برتن رکھے فرشتے اس کی زیارت کو آتے ہیں۔

user id: group participant

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سوال میں بیان کردہ حدیث بالکل درست ہے۔ مٹی کے برتن گھروں میں ہونا باعث برکت ہے اور مٹی کے برتنوں میں کھانا، کھانا افضل ہے اور اسکے بے شمار دینی و دنیاوی فوائد ہیں۔ اور بزرگان دین رحمہم اللہ المہین کا بھی یہی طریقہ کار ہے۔ امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تانبے، پیتل کے برتنوں میں کھانا پینا ثابت نہیں۔ مٹی یا کاٹھ (یعنی لکڑی) کے برتن تھے اور پانی کے لئے مشکیزے بھی۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 22، صفحہ 129، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید فرماتے ہیں: (مٹی کے برتن) میں کھانا پینا بھی تو وضع سے قریب تر ہے، کھانے پینے کے برتن مٹی کے ہونا افضل ہے کہ اس میں نہ اسراف ہے نہ اترانا، حدیث میں ہے: جو اپنے گھر کے برتن مٹی کے رکھے فرشتے اس کی زیارت کریں۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 1، صفحہ 336، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

186

عورت کا بوڑھے سے پردہ

سوال: کیا بوڑھا مرد یا بڑا مرد کسی نامحرم عورت کے سر پر ہاتھ رکھ سکتا ہے؟

سائل: اسامہ ملک

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر عورت کے سر پر دوپٹہ ہو اور بدن کے وہ اعضا جن کا چھپانا عورت پر فرض ہے چھپے ہوں تو بوڑھے آدمی کا عورت کے سر پر ہاتھ رکھنا جائز ہے شرعاً اس میں حرج نہیں اور اگر عورت کے اعضائے پردہ کھلے ہوں تو جائز نہیں۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سر کے بالوں کا کچھ حصہ یا گلے یا کلائی یا پیٹ یا پنڈلی کا کوئی جز تو اس طور پر تو عورت کو غیر محرم کے سامنے جاناً مطلقاً حرام ہے خواہ وہ پیر ہو یا عالم۔ یا عامی جو ان ہو، یا بوڑھا۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 22، صفحہ 240، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

شفاعت کبری

187

سوال: کیا کچھ انبیاء علیہم السلام ایسے بھی ہوں گے جن کی شفاعت حضور ﷺ کریں گے؟

سائل: ابو بکر افضل نوری

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اللہ رب العزت حضور ﷺ کو شفاعت کبریٰ کا منصب عطا فرمائے گا جس سے انبیاء کرام علیہم السلام بھی فائدہ اٹھائیں گے کہ حساب و کتاب کا سلسلہ حضور ﷺ کی شفاعت سے شروع ہو گا اور حضور ﷺ کی شفاعت سے انبیاء کرام علیہم السلام کے درجات بلند کیے جائیں گے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: شفاعت دو قسم کی ہے: شفاعت کبریٰ اور شفاعت صغریٰ۔ شفاعت کبریٰ صرف حضور ﷺ کریں گے، اس شفاعت کا فائدہ ساری خلقت حتیٰ کہ کفار کو بھی پہنچے گا کہ اس شفاعت کی برکت سے حساب کتاب شروع ہو جائے گا اور قیامت کے میدان سے نجات ملے گی، یہ شفاعت حضور ہی کریں گے، اس وقت کوئی نبی اس شفاعت کی جرات نہ فرمائیں گے۔ شفاعت صغریٰ ظہورِ فضل کے وقت ہو گی، یہ شفاعت بہت لوگ بلکہ قرآن، رمضان، خانہ کعبہ بھی کریں گے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہر دفعہ درجات کے لئے صالحین حتیٰ کہ نبیوں کی بھی شفاعت فرمائیں گے اور گناہوں کی معافی کے لئے ہم گناہگاروں کی شفاعت کریں گے لہذا آپ کی شفاعت سے انبیاء کرام بھی فائدہ اٹھائیں گے۔

(مراۃ المناجیح، ج 7، ص 403 ملتقطاً)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

مجنوب کی تعریف

188

سائل: ڈاکٹر منظور

سوال: مجنوب کسے کہتے ہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جو بندہ عشق الہی میں اس قدر غرق ہو جائے کہ اس کی عقل جاتی رہے اسے مجنوب کہتے ہیں۔ سیدی امیر اہلسنت دامت برکاتہم القدسیہ سے سوال ہوا مجنوب کسے کہتے ہیں تو آپ نے فرمایا: وہ بندہ جس سے عقل تکلیفی جاتی رہی، جیسے ہم مکلف ہیں اور شریعت کے پابند ہیں ان میں یہ چیز نہیں ہوتی، بعض اوقات یہ درست بھی ہو جاتے ہیں، ایسی صورت میں ان کا شریعت پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مجنوب کی پہچان بہت مشکل ہے۔

(مدنی مذاکرہ، 24 اپریل، 2021)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

قیامت کب آئے گی؟

سوال: مفتی صاحب قیامت کب آئے گی؟

سائل: سید احمد رضا نوری

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قیامت کا علم اللہ کو اور اس کے بتائے سے اس کے رسول ﷺ کو ہے احادیث میں دن، مہینہ، اور تاریخ تک بتائی گئی لیکن سال کو پوشیدہ رکھا گیا کہ یہ اللہ کے رازوں میں سے ہے۔ مسلم شریف میں ایک طویل حدیث میں ہے کہ سیدنا جبرائیل علیہ السلام نے حضور ﷺ سے قیامت کے بارے میں پوچھا تو حضور ﷺ نے فرمایا: مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ ترجمہ: جس سے قیامت کے بارے میں پوچھا گیا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔

(مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الایمان۔۔۔ الخ، ص ۳۳، حدیث: ۹۳)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: یہاں حضرت جبرائیل امین علیہ السلام حضور ﷺ کے امتحان یا اظہار عجز کے لیے تو سوال کر نہیں رہے ہیں، بلکہ یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کا علم تو ہے مگر اس کا اظہار نہ فرمایا۔ خیال رہے کہ حضور ﷺ نے دوسرے موقعوں پر قیامت کا دن بھی بتا دیا مہینا بھی تاریخ بھی کہ فرمایا جمعہ کو ہوگی، دسویں تاریخ محرم کے مہینے میں ہوگی۔

(مرآۃ المناجیح، کتاب الایمان، الفصل الاول، ۱/۲۶)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

امی کا معنی

190

سوال: حضور ﷺ کا ایک نام امی بھی ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضور اقدس ﷺ کے اسمائے صفاتیہ میں سے ایک نام امی بھی ہے اس کے چند معانی ہیں جیسے اصلیت پر رہنے والا، لکھنے پڑھنے والا نہ ہونا وغیرہ چونکہ نبی کریم ﷺ مخلوق میں کسی سے بڑھے نہیں بلکہ رب کائنات نے خود حضور ﷺ کو ماکان و مایکون کا علم عطا فرمایا اس لیے حضور ﷺ کو امی کہا جاتا ہے اور اس کا ایک معنی اصل بھی ہے یعنی حضور ﷺ سب میں اصل ہیں اور باقی سب حضور ﷺ کے فروع یعنی اولاد، امتی، غلام، وغیرہ ہیں۔ قاموس الوحید وغیرہ لغات میں ہے: اُمی، اُم سے نکلا ہے اس کا ایک معنی ہے اصل، اُمی کا ایک معنی ہے جو اپنی جبلتِ اولیٰ پر ہو یعنی جیسا پیدا ہوا ویسا ہی رہے یعنی لکھنے پڑھنے والا نہ ہو، اُمی کا ایک معنی ام القریٰ جو کہ مکہ معظمہ ہی کا ایک نام ہے۔ اُمی کا ایک معنی ہے جو لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو۔

(قاموس، تاج العروس و صحاح وغیرہم)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

حجامہ کی فضیلت

سوال: حجامہ کے فضائل و فوائد کیا ہیں؟

سائل: عبید رضا

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

’حجامہ‘ عربی کا لفظ ہے، اس کا معنی ہے پچھنے لگانا۔ اس میں جسم سے غیر مقصودی خون نکالا جاتا ہے، اور اس بات کو اس فن کے لوگ ہی پہچانتے ہیں، لہذا حجامہ کے لئے بھی دیگر علاجوں کی طرح حجامہ کرنے والے کا حقیقی ماہر ہونا ضروری ہے، تاکہ تحقیقی فوائد حاصل ہو سکیں۔ حجامہ کروانا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے، احادیث طیبہ میں حجامہ کی ترغیب بھی دی گئی اور اسے شفا یابی کا سبب بھی قرار دیا۔ حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”الشفاء فی ثلاثة: فی شراطة محجم أو شربة عسل أو کیتة بنار، وأنهی أمتی عن الکئ“ ترجمہ: ”شفا تین چیزوں میں ہے: حجامہ کے ذریعے کٹ لگوانے میں، شہد کے استعمال میں، آگ سے داغنے میں، تاہم میں اپنی امت کو آگ کے داغنے سے روکتا ہوں۔“

(ص/۱۰۳۶، رقم: ۵۶۸۱، کتاب الطب، باب الشفاء فی ثلاث، باب: ۳، احیاء التراث العربی بیروت)

2۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **إِنَّ أَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ** ترجمہ: سب سے بہترین دوا، جس سے تم علاج کرو، وہ حجامہ لگوانا ہے۔ (بخاری ص/۱۰۳۸، رقم: ۵۶۹۶، کتاب الطب، باب الحجامۃ من الداء، باب: ۱۳)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group فقیہ مسائل گروپ

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فقیر و مسکین کی تعریف

سوال: فقراء و مساکین کسے کہتے ہیں؟

سائل: ارسلان علی

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الهالك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب
مسکین وہ ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو یہاں تک کہ کھانے اور بدن چھپانے
کیلئے اس کا محتاج ہو اور فقیر وہ ہے کہ جس کے پاس کم از کم ایک دن کا کھانے
کیلئے اور پہننے کیلئے موجود ہو۔ بہار شریعت میں ہے: مسکین وہ ہے جس کے
پاس کچھ نہ ہو یہاں تک کہ کھانے اور بدن چھپانے کے لیے اس کا محتاج ہے کہ
لوگوں سے سوال کرے اور اسے سوال حلال ہے، فقیر کو سوال ناجائز کہ جس
کے پاس کھانے اور بدن چھپانے کو ہو اسے بغیر ضرورت و مجبوری سوال حرام
ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 924، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

193

حرام کمائی والے کی نیاز کھانا

سوال: اگر کسی شخص کا پتہ ہو کہ یہ روزی حرام طریقے سے کماتا ہے تو اس کی نذر و نیاز کا کھانا کھا سکتے ہیں یا نہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جب تک یقینی طور پر یہ معلوم نہ ہو کہ وہ بعینہ مال حرام سے نیاز کھلا رہا ہے کھانا جائز ہے مگر کھانے سے بچنا بہتر ہے۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے "جائز بایں معنی تو ہے کہ کھائے گا تو کوئی شے حرام نہ کھائی جب تک معلوم نہ ہو کہ یہ شے جو میرے سامنے آئی بعینہ حرام ہے۔ بہ ناخذ مالہ نعرف شیاً حرام بعینہ نص علیہ محرار المذہب الامام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کہانی الذخیرہ وغیرہا۔ ترجمہ: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں جب تک کسی معین شے کے حرام ہونے کو پہچان نہ لیں چنانچہ مذہب قلمبند کرنے والے امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس کی صراحت فرمائی ہے جیسا کہ ذخیرہ وغیرہ کتب میں مذکور ہے۔ مگر احتراز اولیٰ خصوصاً جب کہ غالب حرام ہو خروجاً عن الخلاف وکہانی رد المحتار عن الذخیرہ عن الامام ابی جعفر احب الی فی دینہ ان لا یاکل ویسعه حکما ان لم یکن ذلک الطعام غصبا و رشوة ترجمہ: تاکہ اختلاف سے نکل جائیں جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ذخیرہ کے حوالے سے امام ابو جعفر سے روایت کیا ہے کہ آدمی کے دین کے معاملے میں یہ بات مجھے زیادہ پسند ہے کہ وہ نہ کھائے جبکہ حکم میں اس کی گنجائش ہے بشرطیکہ بعام مال غصب شدہ اور شوت وغیرہ سے نہ ہوا۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 21 صفحہ 627، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

زانی سے قطع تعلقی

سوال: اگر کوئی رشتہ دار زنا کا مرتکب ہو تو کیا اس سے قطع تعلقی کر سکتے ہیں؟

سائل: غلام صغدر

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اولا ایسے شخص کو سمجھایا جائے لیکن اگر وہ سمجھنے کے باوجود باز نہ آئے تو ایسے شخص سے رشتہ داروں کو قطع تعلق کرنا چاہیے اس سے لین دین، بات چیت اور شادی و غمی میں آنا جانا بند کر دیں۔ تاکہ وہ مجبور ہو کر اس زنا کاری سے باز آجائے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے: **وَأَمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ** ”ترجمہ کنز الایمان: اور اگر شیطان تجھے بھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔“

(الانعام ۷۸ / ۷۸)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

دم کے جانور کا گوشت

195

سوال: میقات میں احرام نہ باندھنے کی صورت میں جو دم دیا جاتا ہے اس کا گوشت دم دینے والا یا عام لوگ کھا سکتے ہیں؟

سائل: ابو احمد قادری

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں بیان کردہ صورت میں دم لازم ہونے کی صورت میں جو قربانی کی جاتی ہے اس کا گوشت صرف و صرف فقراء و مساکین کھا سکتے ہیں اغنیاء یا دم دینے والا اس میں سے نہیں کھا سکتے۔ بہار شریعت میں ہے: شکرانہ کی قربانی سے آپ کھائے، غنی کو کھلائے، مساکین کو دے اور کفارہ کی صرف محتاجوں کا حق ہے۔

(بہار شریعت جلد 1 حصہ 6 صفحہ 1168 مکتبۃ المدینہ کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

گھریلو صدقہ بکس سے پیسے لینا

196

سوال: گھریلو نفلی صدقہ بکس میں پیسے ڈالتے رہتے ہیں لیکن گھر کی ضروریات کے لیے اس میں سے پیسے لے لیے تو کوئی گناہ تو نہیں؟

سائل: حمزہ قریشی

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الهالك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

گھریلو صدقہ بکس میں پیسے صدقے کے لیے الگ کیے جاتے ہیں جب تک یہ پیسے فقیر یا وکیل وغیرہ کے حوالے نہ کیے جائیں ملکیت سے نہیں نکلتے لہذا اپنے گھریلو بکس میں جس بندے کی رقم ہو وہ اپنی واپس لے سکتا ہے۔ در مختار میں ہے: ولا يخرج عن العهدة بالعزل؛ بل بالأداء للفقراء ترجمہ: اور جدا کرنے سے پیسے ملکیت سے نہیں نکلتے بلکہ فقیر کو ادا کرتے وقت ملکیت سے نکلتے ہیں۔

(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الزکاۃ، جلد 5، صفحہ 457، دمشق)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

جدید اختلافی مسائل پر عمل

197

سوال: جن جدید مسائل میں دور حاضر کے علماء کا اختلاف ہے ان میں کس کے قول پر عمل کیا جائے؟ جیسے مائیک پر نماز پڑھانے کا مسئلہ۔

سائل: عمر حسن

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اختلافی مسائل میں اس حکم پر عمل کرنا مستحب ہے جس پر عمل کرنے سے بندہ اختلاف سے بچ جائے اگرچہ دوسرے صحیح العقیدہ عالم یا مفتی کے قول پر بھی عمل کرنا جائز ہے مثال کے طور پر مائیک پر نماز کے بارے میں علماء اہلسنت میں اختلاف ہے اکثریت اسکے جواز کی قائل ہے لہذا مائیک پر نماز پڑھانا جائز ہے۔ لیکن اختلاف علماء کی رعایت کرتے ہوئے بلا ضرورت نماز میں مائیک استعمال نہ کرنا مستحب ہے کہ اس صورت میں کسی کے نزدیک بھی ممنوع کا ارتکاب لازم نہیں آئے گا۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت فرماتے ہیں: ”عبادات بشدت محل احتیاط میں اور خلاف علماء سے خروج بالا جماع مستحب، جب تک اپنے مذہب کے کسی مکروہ کا ارتکاب نہ لازم آئے۔ کما نص علیہ فی رد المحتار وغیرہ ترجمہ: جیسے رد المحتار وغیرہ میں اس پر تصریح ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 8، صفحہ 311، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان البعظم 1444ھ / 9 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

198

جنازہ گاہ میں عرق گلاب چھڑکنا

سوال: مفتی صاحب، جنازہ گاہ میں جو عرق گلاب چھڑکا جاتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟

سائل: ارسلان علی

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عموماً جنازہ گاہ میں لوگوں کو خوشبو پہنچانے کے لیے عرق گلاب کا استعمال ہوتا ہے اس میں شرعاً حرج نہیں جبکہ اسی نیت سے استعمال کیا جائے اگر ویسے ہی رسمی طور پر اس کا استعمال کرنے کی اجازت نہیں کہ اس صورت میں یہ اسراف ہے اور اسراف جائز نہیں۔
اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے: وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ (۳۱) ترجمہ کنز العرفان: اور حد سے نہ بڑھو بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

(سورة الاعراف، آیت 31)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ / 9 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group

Phone NO: 923471992267

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

گناہوں کی معافی کیسے ملے؟

سوال: کیا توبہ کرنے سے صرف صغیرہ گناہ معاف ہوتے ہیں؟ اور کبیرہ گناہ کیسے معاف ہوتے ہیں؟

سائل: فیصل عباس

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوهاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

صغیرہ گناہ عبادات اور نیک اعمال کرنے سے معاف ہوتے رہتے ہیں جبکہ کبیرہ گناہ عموماً توبہ سے معاف ہوتے ہیں۔ فرمان باری تعالیٰ ہے: **إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا** ترجمہ کنزالایمان: اگر بچتے رہو کبیرہ گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے تو تمہارے اور گناہ ہم بخش دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کریں گے۔ (سورۃ النساء، آیت 31) اسکے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس آیت میں کبیرہ گناہوں سے بچنے پر (صغیرہ گناہ بخشنے اور عزت کی جگہ داخل کرنے کا) وعدہ ذکر کیا گیا ہے۔ ارشاد فرمایا کہ اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچتے رہو گے اور اس کے ساتھ دیگر عبادات بجالاتے رہو گے تو ہم تمہارے دوسرے صغیرہ گناہوں کو اپنے فضل سے معاف فرما دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ یعنی جنت میں داخل کریں گے۔ یاد رہے کہ یہ معاملہ بھی اللہ عزوجل کی مشیت اور مرضی پر ہے۔ یہ بیان صغیرہ گناہوں کے متعلق ہے، کبیرہ گناہ توبہ ہی سے معاف ہوتے ہیں، البتہ حج مقبول پر بھی یہ بشارت ہے۔ اس کی مزید تحقیق کیلئے فتاویٰ رضویہ شریف کی چوبیسویں جلد میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نہایت تحقیقی کتاب ”اعجب الامداد فی مکفرات حقوق العباد“ (بندوں کے حقوق کے معاف کروانے کے طریقے) کا مطالعہ فرمائیں۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group گروپ

Phone NO: 923471992267